ما شاء الله لا قوة الا بالله

انوار الایمان

کتاب لاجواب مسمی بہ انوار الایمان [illegible] عقائد اہل حق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در مطبع اسلامیہ لاہور [illegible] طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۶۳

اللہ اللہ کیا ہی یہ نام اللہ کا پیارا ہے اسے پڑھو اللہ کے نام جیتے سے
آنکھوں کو سکھ کلیجے کو ٹھنڈک پڑتی ہے قربان جاؤں میں اپنے اللہ کے کہ انسان کو
ایک مٹھی خاک سے پیدا کیا اور خاک کے پتلے کو کیسا زیور پہنایا کہ اسے جن جن کے
عقل سے کام لیا اسکو فرشتوں سے بڑھا دیا کیا تیری قدرت ہے سبحان اللہ
میں تیرے نثار کیسے کیسے قدرت کے تماشے دکھلاتا ہے کہ ایک ہی طرح شاہ سے
گدا تک بناتا ہے اور پھر دم کے دم میں خاک کے پتلے کو خاک ہی میں ملا دیتا ہے شعر

ہمارا دنیا پہ تم نہ جانا نگاہ الفت کبھی نہ رکھنا — عجب طلسم کا مکان ہے یہ یہاں سے جلدی گزر جانا
قبول فرما میں تیرے در کو کہ تھا ان کے بیچ میں — تماشا ہے تماشا قربان میں ان کے

قربان ہو جاؤں اس کارساز حقیقی کے کیا عجب قدرت کی کھیل کھیلا ایک ہی مٹی سے

...شان الٰہی کی صفت ہے کہ ایک کی دوسرے سے صورت شکل نہیں ملتی کہ کوئی کالا ہے کوئی سانولا اور کوئی گورا خوبصورت چاند کا ٹکڑا ہے کہ بہنو جدا میری کیا مجال کیا طاقت ہے جو اُن کی تعریف کر سکوں مجھ کو تا سلطے ہی ہے کہیں تصویر بھی مصور کی تعریف کر سکتی ہے ہرگز نہیں مجھ میں طاقت گویائی نہیں اسی طرح میں بھی اس معبود کی تعریف کی طاقت نہیں رکھتی ہوں صدقے جاؤں ہم باغبان حقیقی کے اُنہوں نے باغ دنیا میں کیسی تزئین کی ہے اور ہر چمن میں رنگا رنگ کے پھول اور ہر پھول میں طرح بطرح کی خوشبو عطا کی ہے

جب تک کہ گل چمن میں ہے گل میں بھی بو ہے
یا رب ہمارے دل میں بسا تو ہی تو ہے
آئے خیال خانۂ دل میں نہ غیر کا
اس گھر میں آئی فقط ایک تو رہے

اے بہنو جب زمین و آسمان چاند اور سورج اور سورج کچھ نہ تھا نہیں معلوم اللہ میاں کیا تھے اور کیسے تھے جب سے اپنی خدائی ظاہر کرنا منظور ہوئی ایک آن واحد میں لفظ کُن کے ساتھ اٹھارہ ہزار عالم پیدا کر دیئے اور سب میں اپنا جلوہ دکھایا سب جگہ سب کے ساتھ سب کی سنتا ہے جس میں دیکھو اُس کا جلوہ ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک سے ہے مگر بے

جس طرف کو نظر اٹھا دیکھا
بہنو جس جلوہ نیا دیکھا
کبھی بت خانے میں چھپا دیکھا
کبھی کعبے میں بر ملا دیکھا
دیر میں ہے نہ وہ حرم میں ہے
خانہ دل میں وہ چھپا دیکھا

اے بہنو جب خدائی ظاہر کرنی تھی ستر ہزار برس پہلے نور محمدی اپنے نور سے پیدا کر کے نوری قندیل میں عرش اعظم پر لٹکا رکھا اُس کے بعد تمام عالم کو پیدا کیا صدقے

دیکھا قرار ... پیارے نور ہے کہ جو ... [illegible]

... بار ہی کی ... [illegible]

... [illegible] ... کے ...

... اے بہنو یہی سب سردار ... [illegible]

... اور ... [illegible]

کے نور کا اُجالا ہے پیاری تمہاری ... [illegible]

ہو جس کا نام پیارا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ... [illegible] کا دو بارہ ہے

دیکھو جدھر ہے جلوہ ... [illegible]	حاضر آیا ہے میں ظہور محمدی
بہنو اب تو ... [illegible]	ہوتا ہے جہان میں ظہور محمدی

اے بہنو بڑی بڑی کتابوں میں لکھا ہے کہ جہاں پر اللہ اور اللہ کے حبیب کا ذکر ہوتا ہے قربان جاؤں اللہ کے نبی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہاں پر رحمت نازل ہوتی ہے رحمت کے فرشتے آتے ہیں زمین ... [illegible]

میں بہشت کی خوشبوؤں سے ... [illegible]

جو اس محفل شریف میں آتی ہیں ... [illegible]

جو انسان اپنے گھر میں محفل میلاد ... [illegible]

ملائکہ ... [illegible]

لکھا ہی ہوتی ... [illegible]

ر... سے کہ ... حضرت ... اُنکے ... جو خادم تم ہاؤ تی آپ کا ارشاد کرتے ہین
معراج کی شب کو حضرت ... کہ چلئے ساکنان عرش تم کو یاد کرتے ہین

... ذکر شریف مین درود شریف ہوسکیان پڑھتی ہین تو فرشتے بڑے ادب تعظیم ... کشتی مین تحفے کی طرح لگا کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس ... جاتے ہین اور فرشتے حضوری مین عرض کرتے ہین کہ یہ تحفہ درود شریف فلان ... ... اکن کی ... سے پیشکش ہے اُس وقت ہمارے حضرت کیسا خوش ہوتے ... درود شریف پڑھنے والیوں کے حورین گرد پھرتی ہین اور اُس پڑھنے والی کے منہ کو بڑی چاہ و پیار سے چومتی ہین۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

بھیجا ... حبیب پر بار بار ... درود ... اے بیبیو اُس کو سزاوار ہے درود
... جان مین ... عزت بشر ... ہنو یہ حفظ جانی وزوال ... درود
... سے گناہوں کو کاٹ ... اے بیبیو یہ حامی گنہگار ہے درود
پڑھنے ... مشکل ... ... کیواسطے سردار ہے درود
... نقصان ... دنیا و آخرت میں مددگار ہے درود

اے ... درود شریف کو پڑھنے والیوں کو بڑے بڑے رتبے اور بڑے بڑے مرتبے اللہ میاں کے یہاں سے ملتے ہین ... ہماری برائیاں اسکی اسطرح دُھو جاتی ہین جیسے کپڑے پر سے داغ جاتا رہتا ہے یہ سب ہمارے حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بدولت ہم کو نصیب ہو قربان جاؤن اُن کے ...

دل سے بہنو پڑھو درود شریف | پڑھتی ہر دم رہو درود شریف
بخشوائے گا روز محشر میں | تم کو اے بیبیو درود شریف
رنج و غم سے نجات کر دیگا | شوق سے تم پڑھو درود شریف
ورد زبان میری ہو صبح و شام ہی | رحمت یہی خدا کی درود و سلام ہے
بہنو پڑھو درود محمد کے نام پر | امت ہو آل پاک رسول انام پر

نے ہو جب اللہ تعالیٰ نے پہلے عرش پر دست قدرت سے لکھا تو یہی بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی اس کی تعریف اور تاثیر تو کوئی انسان بیان ہی نہیں کر سکتا [illegible] پڑھنے [illegible] اسی بات سے ہوگی کہ تو کروڑوں بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] تو کچھ [illegible] برکت ہوتی ہے بعض بزرگ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یہی بسم اللہ ہے اس کا پڑھنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا دنیا میں ذلیل و خوار نہیں ہوتا جس گھر کی بیبیاں بیٹیاں بسم اللہ کہکے کام کرتی ہیں اس گھر میں کیسی برکت ہوتی ہے بہنو جب تم گھر کے کام کاج اگر دھندا کیا کرو اور دوا دارو کھانا پینا وغیرہ ہر وقت اور ہر کام میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا کرو تم خیال کرو کہ قرآن شریف کی سورتوں پر پہلے بسم اللہ لکھی ہے [illegible] ہے کہ اللہ میاں نے اپنے فرمان میں پہلے بسم اللہ ہی لکھی قرآن دیا اپنے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنکے صدقے میں امتی بخشیں گے [illegible] میں جو کسی امت والے کو نہیں ملی ہیں۔ افسوس ہے ان بیبیوں پر جو [illegible]

سے کام کاج شروع کرتی ہیں وہ بسم اللہ ضرور کہتی ہیں جیسی انکے گھر ان میں خالہ
اڑا کرتی ہے اور کبھی انکی کسی شے میں برکت نہیں ہوتی تو یہ کرو یہ میں تمکو بتا
دیتی ہوں آپ ہر کام میں پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہہ لو اُجڑے گھر
بستے ہیں ایسی بسم اللہ کی برکت سے دن دونی رات چوگنی برکت ہوتی ہے
جو نیک بیبیاں بسم اللہ پڑھتی ہیں وہ زندگی بھر دودھون نہاتی اور پوتون پھلتی
ہین اور جو ہین وہ دنیا کے پھل پھول سے اپنی گود یان بھرتی ہین

بلبج حمد خدا ہے بسم اللہ … لیا ہی نام خدا ہے بسم اللہ
جگنوون کی نوا ہے بسم اللہ … اور کلون کی صدا ہے بسم اللہ
جو ق جو ق فرشتے شام و سحر … ورد ہر ایک کا ہے بسم اللہ
ڈھونڈ ہتی ہو جو اسم اعظم کو … بہن تو یہ کیا ہے بسم اللہ
کوہ میں بن میں بحر میں بر میں … غل یہی جابجا ہے بسم اللہ
درد مشکل میں جو کرے اسکو … اُس کی حاجت روا ہے بسم اللہ
رنج و غم میں مصیبت آفت میں … سب کی عقدہ کشا ہے بسم اللہ

بہو قربان جاؤن اپنے اللہ کے جس نے اپنے محبوب محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی
امت میں پیدا کیا سب سی اچھا اور آسان طریقہ روزہ نماز کا عطا فرمایا بیٹیو
روزی اور پانچ وقت کی نماز یہ پانچ وقت ہر ایک نبی سے چُن چُن کر جمع
ہوئی نماز کے وقتون کو میں بیان کرتی ہون ذرا تم دل لگا کر سنو یہ پانچ

وقت بہشت میں قیامت تک کسی پیغمبر کی امت کو نہیں ملے پہلے صبح کا وقت نماز
کا اسوقت حضرت آدم علیہ السلام جنت سے دنیا مین آئے تھے آپ نے جنت میں
کبھی اندھیرا نہیں دیکھا تھا دنیا پر آکے بہت گھبرائے تھوڑی دیر کے بعد جب صبح
ہوئی آپ خوش ہوئے آپنے دو رکعت نماز شکرانے کی پڑھی پہلا وقت نماز کا یہ ہوا
دوسرا وقت نماز کا حضرت ابراہیم علیہ السلام بحکم خدا تعالیٰ اپنے بیٹے اسمٰعیل علیہ السلام
کو قربانی کیلیے لیگئے اور جناب باری سے فدیہ کو [illegible] بھیجا [illegible]
تھا آپنے چار رکعت نماز شکرانہ ادا کی وہ ظہر کی نماز کا وقت ہے [illegible] وقت ہوا
تیسرا وقت نماز کا یہ ہے جب حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں گئے رات
تھی ایک رات کا اندھیرا دوسرا پیٹ کا اندھیرا تیسرے دریا کا اندھیرا حضرت یونس
مچھلی کے پیٹ میں پڑے تھے جب اسکے فضل و رحم سے چھوٹے [illegible] مچھلی کے پیٹ سے
باہر آئے آپنے چار رکعت نماز شکرانہ ادا کی تو یہ عصر کی نماز کا وقت ہوا [illegible]
وقت ہوئے اب چوتھے وقت کی یوں کیفیت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
مختصر قصہ بیان کرتی ہوں اللہ تعالیٰ نے [illegible]
کا حال مثل آدم کے ہے جیسے آدم علیہ السلام بغیر ماں باپ کے پیدا [illegible]
عیسیٰ علیہ السلام کو بن باپ کے پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت دکھائی [illegible]
دیکھو ہم جو چاہتے ہیں وہ کر دکھاتے ہیں انسان کیا فرشتے بھی ہماری قدرت
میں دنگ رہتے ہیں [illegible] ہماری قدرت کا بھید

ہم تم کیا بڑے بڑے اولیا۔ اور غوث قطب پیغمبر یہاں تک کہ فرشتے تک بھی پا
نہیں سکتے اسکی قدرت کے تماشے ہیں غرضکہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو
یہودیوں نے پکڑ کے سولی دینا چاہا آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے
اپنی قدرت کے واسطے بچایا کہ فرشتے بھیج کے آسمان پر اٹھا لیا آپ نے تین رکعت نماز
شکرانہ ادا کی یہ مغرب کا وقت تھا چار وقت ہوئے اب پانچویں وقت کا حال سنیے
حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی صفورا کو جو پورے دنوں پیٹ سے تھیں مصر کو
لیے جاتے تھے ایک جنگل لق و دق میدان میں رات کو پہنچے آگے بن اندھیرا اتنا
ہاتھ سے ہاتھ نہیں دکھائی دیتا تھا اور اس بن میں بادل گرجنے لگا پانی برسنے لگا اور
ہوا زور شور سے چلنے لگی قربان جاؤں اس اللہ کے جو کھیل اور تماشا کرتا ہے
جاڑے میں مارے سردی کے دانت سے دانت بجنے لگے ایسی حالت میں آپکی بیوی کو
درد زہ ہونے لگا آپکی بیوی نے اپنے میاں موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے
آگ کی ضرورت ہے آپ آگ کو تلاش کرنے لگے ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو گئے مگر
سامنے سے روشنی نظر پڑی آپ اس روشنی کو آگ سمجھ کر لینے چلے یہاں تک کہ وہ طور پر
پہونچے وہ آگ کی روشنی نہ تھی وہ نور خدا تھا آپ جلوہ الٰہی سے مشرف ہوئے آپکو غش آ گیا شعر

غش ہوئے موسیٰ دیکھا یار کا جلوہ جو	قابل دید ہے یا رب یہ تماشا تب
کونسی جا ہے جہاں پرتو نہیں ہے تیرا	کونسی شے ہے کہ جس میں نہیں جلوہ تیرا

جب آپ ہوش میں آئے تو تارے نکلے ہوئے چاندنی کھلی ہوئی تھی رات کا وقت

سمجھا تھا اپنے پیارے نانا کا حال دیکھ کے چار رکعت نماز شکرانہ ادا کی وہ وقت عشا کا تھا یہ پانچوں وقت نماز کی جگہ یہی پانچوں وقت نماز کے بسلسلہ ورثے تھے ہم لوگوں پر بسبب فرض کر دیئے شعر

غافل نہ رہنا اے عزیزو نماز سے | ہوتی ہیں ساری مشکلیں آسان نماز سے
راضی اس سے ہوا ہے خدا و رسول ہو ان | رکھنا ہے جو واسطہ انسان نماز سے
بہتر نہیں ہے کچھ بھی تم سمجھے | ہوتی ہیں ساری مشکلیں آسان نماز سے

جو یک ایک وقت کی نماز اک ایک پیغمبر کو جدا جدا اللہ کی طرف سے ملی تھی اپنے پیارے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں ہم لوگوں کو عنایت ہوئی ہیں قربان ہو جاؤں اس پیارے محمد پر جو اللہ کا پیارا ہے لیکن پھر کیونکر نماز کی قدر یہ ایسی بیش بہا دولت مفت ہاتھ آئی ہے نماز بڑی بزرگی کی چیز ہے اب تم ذرا اسکو خیال کر لو کہ اللہ میاں کے کیسے پیارے دلارے حضرت امام حسین علیہ السلام تھے میں قربان ہو جاؤں اس پیارے نام پر کہ جو خدا کا محبوب حسین علیہ السلام تھے ایسے جو کہ جنگل ویران میں رہے ہوئے اور بیبیوں کو ساتھ لئے ہوئے تھے جب دشمنوں نے آکے گھیر لیا کھانا پانی بند کر دیا ایسی مصیبت تھی کہ جو آج تک ایسی مصیبت کسی پر نہ پڑی جیسے کہ ننھے بچے بلک رہے تھے بیبیاں اور بیٹیاں حیران تھیں اور آنکھوں کے سامنے اٹھارہ برس کا اکبر سا جوان بیٹا سینے پہ برچھی کھائے فرش خاک پر پڑا تھا بھائی بھتیجے عزیز اقارب دوست آشنا کی لاشوں پر لاشیں آ رہی تھیں پیاس کے مارے بچے بلک رہے تھے دودھ پیتا بچہ علی اصغر حضرت بانو کی گودی میں پیاس کے مارے مچھلی کی طرح تڑپ رہا تھا

[illegible] زینبؓ آپ کی بہن جو بھائی کی عاشق زار تھیں [illegible] دونوں

[illegible] شہید ہو چکے اور اُن کی لاشیں خیمے کے اندر آنے لگیں تو آپ [illegible]

[illegible] کہا کہ اے بھائی [illegible] ہٹ جایئے آپ پر لاشوں کا [illegible]

دونوں فرزند میرے صدقے ہوئے ہیں وہ صدقے [illegible]

آپ کو رہتی دنیا تک سلامت رکھے آپ امانت رسول [illegible]

آپ [illegible] علیؑ اور اماں جان فاطمہ زہراؑ کی نشانی ہیں آپ ہٹ جایئے ان لاشوں [illegible]

اے بہن اس آفت اور قیامت کے دن بھی آپ نے کوئی نماز قضا ہونے [illegible]

[illegible] کہ کوئی کسی کا ایک عزیز مر جاتا ہے تو اُس غم میں کیا تلاطم مچ جاتا ہے [illegible]

مصیبت جس کے سر ہو [illegible] نماز ایسی پیاری کہ ہر ایک وقت کی بھی قضا نہ ہوئی

یہاں تک کہ جب آپ کو سر مبارک کاٹنے کے لیے سینہ مبارک پر شمر [illegible]

زانو رکھا آپ نے پوچھا کیا وقت ہے اُس مردود نے کہا کہ اس وقت منبروں پر

آپ کے نانا جان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے نام کا خطبہ پڑھا جاتا

ہے کہ آپ نے فرمایا آج دن کونسا ہے [illegible] جمعہ آپ نے فرمایا تو مجھ

مہلت دے کہ میں نماز ادا کر لوں [illegible] نماز بھی ادا نہ [illegible]

آپ سجدے ہی میں تھے کہ اُس شمر ملعون نے [illegible] نماز کی [illegible] میں [illegible]

تن نازنین سے جدا کر لیا وائے ہمارے اوپر کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی رنج اور دکھ نہیں [illegible]

کوئی مصیبت نہیں دی [illegible] پر غضب ہو کہ بہو بیٹیاں [illegible] میں [illegible]

...ں پر اسکے خدمت کہ پہلے اسی کی پوچھ کچھ ہوگی ہرگز ہرگز نماز نہ چ...

پانچوں وقت سب کام چھوڑ کے نماز ادا کرلو اشعر

اسے بیبیو خدا کی یہ رحمت نماز ہے | بخشائیگی جو روز قیامت

نور ہے اور حشر کو روز قیامت میں بیبیو | جانو یقین پھر حمایت نماز

... میں اس کا رتبہ بہت بلند | دنیا میں سبکو پیاری ہے وہ

جنت ... ملے گی | فضل ... عبادت

یہ تو خدا کے واسطے مت چھوڑو ... | بشارت رسول پاک کی ...

نماز کی خوبیاں کیونکر بیان کروں یہ اس قابل نہیں ہزاروں ... کھانے پینے سونے جاگنے سے پہلے نماز پڑھا کرو اور ابلیس کے جال اور فریب میں نہ آؤ تمکو دھوکا دیتا ہے اور دل میں وسوسہ ڈالتا ہے سو بڑا مکار ہے دغاباز ہے اسی نے آدم کو جنت سے نکلوایا ہے

بیبیو پڑھو درود محمد کے نام پر | صدقے ہو آل پاک رسول

تعریف اسکے ہیں اسی نور کے طفیل سے زمین و آسمان چاند سورج نجوم سبھی تو پیدا ہوئے اس نور کا نام محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اللہ تعالیٰ نے اس نور کو اپنے نور سے ... برس پہلے عرش اعظم میں امانت رکھا اس نور کو سب مرتبے اللہ جل شانہ نے حضرت کو عنایت کیا اور جو خوبیاں پاک ہیں تجھیں ... اس عالم میں کچھ بھی بیان کروں لاکھوں د...

بزرگیون مین سے ایک ادنی بزرگی یہ ہے کہ جب آپؐ ان کو چلتے تو بصدقے ہو جاوون انکے نام پر ست) ایک ابر کا ٹکڑا سایہ کیئے ساتھ ساتھ رہتا تھا اس واسطے کہ انکے جسم پاک پر (جو گلاب کے پھول سے بھی زیادہ نازک اور خوبصورت تھا) دھوپ نہ پڑ جائے اے بہنو اللہ میاں کے پیارے تھے اس لیئے کہ دھوپ پڑنے سے پھول سا بدن کملا نہ جائے پھر بھلا ایسے اللہ کے پیارے رسول پر جان اور مال کیون نہ قربان کروں اور کیون نہ نثار ہون اشعار

ہوائے بزم ہاشم ایسا دو عالم مین [illegible]	ایک سایہ ابر کرتا ہے جہان جس دم نکلتا ہے
کلیجہ تھام لوے عاشقان مصطفےؐ جاکر	زبان سے اب میری نام محمد ہان نکلتا ہے
حبیب کبریا کا عشق جسکے ساتھ جاتا ہے	عذاب قبر و محشر سے وہی بے غم نکلتا ہے
نہ پایہ نکلی کبھی ہمراہ تیرے دولت دنیا	[illegible] دل برابر [illegible] نکلتا ہے

اے بہنو دنیا مین جتنے آدمی ہین اور جتنی شئے پیدا ہوئی ہے سب کی پرچھائین ہے انکو [illegible] چلنے والی پاؤن انکا زک صفا اور چمکدار [illegible] پرچھائین نہ تھی اے بہنو وہ تو سر سے پاؤن تک نور ہی نور تھے گویا نور کے پتلے تھے تب سراج منیر تھا جسم پاک آسمانون اور پردون و حجابون سے اسطرح گذر گیا جیسے شیشہ سے ہماری تمہاری نظر نکل جاتی ہے اے مسلمانو [illegible] ہو [illegible] جو اللہ کا پیارا

	تیرے بلہاری پیا	یا کسون وصعت [illegible] ایسے شہ ابرار پیا
تیرے بلہار پیا	[illegible] دکھلا دے مجھے احمد مختار پیا	

تھیں دل و جان سے جو یوسف کی زلیخا شیدا	ہم نے بھی مان لیا
سب خدائی ہے یہاں تیری خریدار پیا	تیرے بلہار پیا

اے بہنو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تمامی بدن مبارک مین ایسی خوشبو آتی تھی کہ آپ جس گلی کوچے مین تشریف لیجاتے تھے وہ راستہ خوشبو سے مہک جاتا تھا گویا کیوڑا اور گلاب کے قرابے بہا دیئے گئے اُس خوش بو سے معلوم ہو جاتا تھا کہ حضرت محبوب خدا اس طرف تشریف لے گئے قربان ہو جاؤن اُس خوش بو پر آپ جب تشریف معراج مین لے گئے تو حورین جنت کی آپ کے صدقے اور قربان ہو ہو اسی طرح سے کہتی تھین

حورین جنت کی تھین آکے جو لینے کو جایا کرتے	آپ ہر روز اسی طرح سے آیا کرتے
زلف گنگور سے قدم پونچھ کے لایا کرتے	اپنے کپڑون مین پسینے کو بسایا کرتے
آپ کو تخت زمرد پہ بٹھایا کرتے	سامنے ہم یہ کھڑے ہو کے سنایا کرتے
مرحبا سید مکی مدنی العربی	دل و جان آپ پہ قربان ہوئے پیارے نبی

اے بہنو ہندوستان کی تمام عورتین تھین سب پہلے پسینے کی خوشبو پر مرتی تھین کسی کسی طرح سے حضرت کا پسینہ منگوا کے دوسری خوشبوؤن مین ملا کے لگاتی تھین پھر تو چھوٹی بڑی تھین آخر کار زبان کی عورتون کا یہ دستور ہو گیا تھا کہ جسکی لڑکی کی شادی ہوتی تھی جو دلھن بنائی جاتی تھی ہمارے حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پسینے کی بوند دوسری خوش بوؤن مین ملا کے اسکو بسا کے

اُسکو پیچھا یا جاتا تھا نقل ہے حضرت کے زمانہ مین ایک ... ہاتھ ... اُسکی لڑکی کی شادی ہونے لگی تو اُس بڑھیا نے اپنے دل مین کہا کہ ... خوشبو اپنی بیٹی کے کپڑون مین لگاؤن گی تو تھوڑے دنون کے بعد خوشبو ... اُڑ جائیگی ایسی خوشبو لگانا چاہئیے جس کی مہک تمام زندگی نہ جائے ۔ وہ چلکے وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے گوشۂ بند بدن کا پسینہ لائی اور اپنی بیٹی کے کپڑون مین لگا کے جوڑا پہنایا اور دلہن خوش نصیب دلھن کو رخصت کردیا راوی لکھتا ہے کہ اُس دلھن کی جتنی اولادین ہوئین اُنکے بدنون سے کیوڑا و گلاب کی عطر کی خوشبو آتی تھی اور سات پیڑھی تک انکے خاندان سے خوش بو نہ گئی ۔ اشعار

بو محمد لعت ... والا کو ہو کس سے تشبیہ	ہو اگر رشک ختن سے تو خطا ہوتی ہے
خوشبو گیسو حضرت جو صبا لاتی ہے	دل مضطر میری وحشت کی دوا ہوتی ہے
مین تو دیوانی ہون ... ہون ... دائن ہون	حشر مین دیکھنا عزت میری کیا ہوتی ہے

سبحان اللہ جس نبی پاک کے پسینے مین یہ خوشبو آئے اُسکے نام لینے سے دل اور دماغ ہمارا کیون نہ مہک جائے بہنو حضرت کے جسم شریف پر کبھی مکھی نہیں بیٹھی تھی اسلیے اب تک وہ اپنے دونون ہاتھ افسوس سے ملا کرتی ہے حضرت سر سے پاؤن تک نور کی پتلے اور بہشت کی خوشبوؤن سے دھوئے دھائے صاف ہے بھلا تمھی کہو کیا خیال جو اُس جسم مبارک پر بھتی قربان ہو جاؤن اُس پیارے محبوب پر بہنو اور سنو مین تمکو دو ایک باتین سناتی ہون حضرت

مجموعہ نعتیہ بے نظیر فصاحت و بلاغت مین لاثانی لفظ لفظ نیہ رہا اور آسان چھوٹے
چھوٹے فقرے مطلب بہت جو بیان ہو وہ دلنشین ہے آغاز و انجام عمدہ یاد کرنا
مین آسان پڑھنے سے دل کو لطف ملتا ہے اور عمدگی یہ کہ جسقدر زیادہ پڑھو اتنا ہی
زیادہ ذایقہ و لطف اور دن دونی رات چوگنی برکت ہوتی ہے کوئی بلا مصیبت
یا زمانی آفت کوئی بیماری ہو اسکو پڑھکے پھونکے فی الفور شفا ہوتی ہے یہانتک تاثیر ہے

یا رسول اللہ علیک نور الٰہی آیا ما یہ آیۂ نور
تجھکو وہ خلق دیا تو نے جو چاہا آیا سایۂ رب غفور
تیری توصیف مین نازل ہوا قرآن شریف زینت عرش مجید
تجھکو توریت مین خالق نے پکارا احمد یا انجیل در زبور
تو ہے محبوب الٰہی تیرا رتبہ ہے بڑا اعلیٰ پہ عاشق ہے خدا
کہین نیرآں و محمد کہین طٰہٰ آیا حق نے فرمایا ضرور
یا نبی بہر حسن بہر حسین و زہرا رحم فرماؤ ذرا
بخشواؤ حق سے میرے جرم و خطا آیا شافع روز نشور

ورد زبان میرا ہی صبح و شام ہے — رحمت حق ہو خدا کی درود و سلام ہے
شیفتہ ہو درود محمد کے نام پہ — صدقے ہو آل پاک رسول انام پر

اتفاقاً ایک شاہ دہلی کو حضرت کی ایسی پاسداری منظور تھی کہ کبھی آپ کو کسی بات
سے ناخوش نہین ہونے دیا جو تمہارے حضرت نے عرض کیا وہی قبول ہوا تھا

ہے جس کو پیارا ہوتا ہے اُس کی سب باتین بھی پیاری ہوتی ہین اپنے کلام
شریف مین اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی د اسے
... ے محمد مین تجھپر ایسی مہربانی کرونگا کہ تو مجھ سے راضی ہوگا
... اس صدقے ہو جاؤن اُس پیارے نبی پر جس کا نام محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہے۔ تو اللہ تعالیٰ و حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
... دیکھا ... سنا تھا یہان تک کہ جن لوگون نے حضرت کے
نام ... ادب ... لیا او آنکھون سے لگایا ایک بار بھی چوم لیا اُنکے سیکڑون
... ایک ادب کی بدولت بخشدیئے گئے اور جس نے بے ادبی کی
... جہان ... دنیا مین بھی جلتا بھنتا رہا اور مرے پر
... نقل ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم
مین ایک شخص بڑا ہی گنہگار تھا دو سو برس تک رات دن گناہ کرتا رہا اور
... کیا ... بیان کرون اُس مین ہزارون عیب اور برائیان تھین
جب وہ مر گیا تو اُس کی لاش لوگون نے کھینچ کے کھوڑے پر پھینک دیا
موسیٰ علیہ السلام پر اسی وقت اللہ تعالےٰ کا حکم آیا کہ اے موسیٰ ہمارے
پیارے بندے کو کھوڑے پر پھینک دیا جلدی نکالو اور اچھی طرح سے
نہلا ... اور اچھا کفن دو اور اچھی جگہ دفن کرو موسیٰ علیہ السلام اسی وقت
حکم ... بجالائے اور عرض کیا کہ الٰہی یہ شخص بڑا گنہگار تھا لوگون کا ... اپنے

تعریف والی جمال سے جو یوسف کی دکھائی [illegible] ان لیا

[illegible]

[illegible] حضرت محبوب خدا [illegible]

[illegible] و قرآن [illegible]

[illegible] دل جان [illegible]

[illegible] کا ارشاد [illegible] بو وطن [illegible] تھا [illegible]

[illegible] کے پسینے کی بو [illegible] دوسری خوش بو [illegible]

اُنکو بٹھایا جاتا تھا نقل ہے کہ … ایک … کی

لڑکی کی شادی ہونے لگی تو اُس نے … اپنے دل میں کہا کہ …

خوشبو … بیٹی کے لیے … لگاؤں … تو تھوڑے دنوں تک …

رہیگی … خوشبو لگانا چاہیے … کی … تمام زندگی نہ جائے … وہ حضرت

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے … پسینہ لائی اور اپنی بیٹی کے کپڑوں

میں لگاکے جوڑا پہنایا اور اُس خوش نصیب دُلہن کو رخصت کیا … لکھا

ہے کہ اُس دُلہن کی جتنی اولادیں ہوئیں اُنکے بدنوں سے کیوڑا و گلاب کے عطر کی خوشبو

آتی تھی اور سات پیڑھی تک اُس کے … ان سے خوشبو آتی گئی … اشعار

بوئے زلف … والا کو ہو کس سے تشبیہ	جو اگر … ختن سے تو خطا ہو …
خوشبو گیسو … سے جو لاتی ہے …	… بہشت کی … آتی
یاں تو دیوانہ ہوا … ہوں دائم ہو	… بچھنا …

… نبی پاک کے پسینے … یہ خوشبو آئے … نام … …

… اکبر … ہو … کہ … شریف پر … نہیں …

ایسے اب تک … دونوں ہاتھ … سے ملا کرتی … سر سے

پاؤں تک … اور بہشت کی خوشبوؤں سے دھوئے … اور

… خیال ہو اُس جسم مبارک پر … قربان ہو …

محمد کے بدن پاک … سنو اور سنو … ایسی باتیں … حضرت

کے پاؤن [illegible] بیٹھتے [illegible] ہوتا تھا اور [illegible] پانی
تا زمین رکھتے [illegible] نقش [illegible] انگشت اکا ون اور [illegible] جو ہون
اُن نقشوں [illegible] اُنگلیوں کے
[illegible] پر جو [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے شعر

[illegible] ‏ ‏ ‏ [illegible] دل انام پر

اے بہنو [illegible] نہ تھی [illegible] شاہنشاہ جہان نے ویسا
[illegible] اگر [illegible] تو [illegible] بہت پیارا
تھا بہنو [illegible] حضرت کی [illegible]
انسان [illegible] خدا نے [illegible] وہ نو پیارا ہے بہت اور
تعظیم حضرت کی [illegible] اور حضرت [illegible] پر جان و دل قربان

نہین [illegible] کی اُلفت کسی کو ‏ ‏ ‏ [illegible] محبت [illegible]
میرے ماہ [illegible] ادھر آ دیکھون ‏ ‏ ‏ [illegible] شفاعت [illegible]
عذاب [illegible] کا خوف [illegible] کو ہے کیا ‏ ‏ ‏ چھپا لیں دامن [illegible]
جہان پیا[illegible] دیکھتے وہ خالق ‏ ‏ ‏ نہ دوزخ کسی کی نہ [illegible]

اے بہنو لکھا ہے کہ کوئی آدمی مومن نہیں ہوتا ہے جب تک حضرت کی ساتھ
[illegible] مال [illegible] سے محبت نہ کرے پس محبت کرو اُس سے اور پیارا جانو اور اپنے
[illegible] آنکھوں پر تصور باندھ اُس پیارے محبوب خدا کا اور اپنی جان اور

اپنی آل و اولاد سے بہتر اور افضل سمجھو اپنے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

بہنو پڑھو درود محمد کے نام پر	صدقے ہو آل پاک رسول انام پر

اے بہنو ایسا پیارا اللہ میان کا حضرت پر تھا کیسی کیسی پیاری باتین اللہ میان نے حضرت سے فرمائی ہین اُن پیاری باتون سے سارا قرآن شریف بھرا ہوا ہے اب مین تمکو تھوڑا سا قرآن شریف کا حال بھی سنائے دیتی ہون اور آسمان سے جو اللہ میان نے بھیجا ہے اُسکا حال مختصر بیان کیئے دیتی ہون یہ سب باتین یاد رکھنا اے بہنو اللہ میان نے آسمان سے پچاس صحیفے حضرت شیث علیہ السلام پر جو حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے تھے اُن پر بھیجے اور تیس صحیفے حضرت ادریس پر اور تین صحیفے حضرت ابراہیم پر اور یہ صحیفے مثل خط کی ہوتے تھے جو جو اللہ میان کو باتین منظور ہوتی تھین اُن نبیون کے نام پر فرمان آتا تھا اُس کے بعد چار کتابین آسمان پر سے آئین توریت شریف عبرانی زبان مین حضرت موسیٰ علیہ السلام پر آئی اسمین ہزار سورتین اور [illegible] ہزار آیتین ہین دوسری کتاب زبور شریف حضرت داؤد علیہ السلام پر آئی سریانی زبان مین اسمین دس ہزار سورتین اور دس ہزار آیتین ہین تیسری کتاب انجیل شریف یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یونانی زبان مین آئی اسمین بعض کتابین ایک ہی [illegible] مین آئی ہین تب [illegible] قرآن شریف یہ ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اترا قرآن شریف کی متفرق آیتین [illegible] جو [illegible] اُن [illegible] پیاری

نبی پر ... پاؤن حضرت کی بچون پر ... در پیچے دو ستون ہے جسکو ہمارے تیسرے
... حضرت عثمان جامع القرآن جنکا خط ... ہی ترتیب دیتے گئے اور اسی سے اسکا
نام فرقان بھی ہے اللہ تعالیٰ کو جز و کل ... حکایات ابتدا و انتہا دونون ختم کرنا منظور
تھے اسلیے مناسب مناسب وقت پر آیتین آئیں ۔ اس قرآن شریف کی تیس پارے
ہین ان ... ایک سو چودہ سورتین ہین اور چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتین ہین ۶۶۶۶
تفصیل ... یون ہے چھ سو آیتین انبیاؤن کے قصے ... ہین اور چار سو
آیتین ایمان اور یقین اور سلوک مین اور ہزار آیتین وعدا ... مین اور ہزار آیتین
دستور العمل بادشاہون کیلیے جو رعایا کے ساتھ برتاؤ کرتے ہین اور دو سو آیتین
توبہ کیلیے اور ستر آیتین نمازیون کیلیے اور پچاس آیتین حاجیون کیلیے اور چھ سو نو ۶۰۹
آیتین جورو و خاوند طلاق و نکاح کے لیے اور ایک ہزار ایک سو آیتین توحید کی
لیے اور تین سو زکوٰۃ و صدقے کی فضیلت مین اور ستر بیع و شراب کیلیے اور اکسٹھ
گواہی کیلیے اور پچاس آیتین والدین کیلیے اور تیس آیتین قبول اسلام کی
فضیلت کے بیان مین اور سات آیتین نشے پینے والون کی ممانعت کیلیے اور دو سو
آیتین فضیلت روزہ و نماز اور ... احکام ملکی بارے مین غرضکہ اے بہنو خداوند
... نے کوئی بات نہین چھوڑی اپنی خدائی کا اسکو خزانہ کر دیا اگلی اور پچھلی کل
... ہوئی ہین جتنے بے ایمان و نادان اب کہتے ہین ویسے جب بھی
... کتاب ... نہین ... ہوئی ... جنو اللہ تعالیٰ نے

اسوقت یہین فرمایا اِن کُنتُم فِی رَیبٍ مِّمَّا نَزَّلنَا عَلٰی عَبدِنَا فَاْتُوا بِسُورَۃٍ مِّن مِّثلِہٖ

وَادعُوا شُہَدَآءَکُم مِّن دُونِ اللّٰہِ اِن کُنتُم صٰدِقِینَ یعنی اگر تم کو اس قرآن مین کچھ کلام ہے اور شک کرتے ہو تو لاؤ تو مثال اُسکے ایک آیت یا ایک سورۃ اور بلاؤ اپنے مددگارون کو سوائے خدا کے اگر سچے ہو اللہ میان کا یہ منشا تھا اگر اللہ کا حکم نہین مانتے ہو تو بنا فرمایا بنانے والیکو بلاؤ اُسکے مطابق ایک آیت بھی بنا نا تو کیا ایک لفظ بھی کوئی نہ بنا سکا ساری دنیا مین لوگ حیران رہ گئے ہنوز کوئی بھی اُسکے مقابلے پر ایک فقرہ بھی نہ بنا لایا تو آنکھین کھول کے دیکھو تو وہ ایک کتاب ہے جسمین ساتون سمندر کو کوزے مین بند کردیا یا یون کہو تو بھی زیبا ہے کہ تمام خوبیون کا پتلا بنا دیا خدا کی توحید پیغمبری کی صفت ثنا گذشتہ ہونے حال آئندہ کی باتون کی ذرا ذرا سی خبرین حلال و حرام کا بیان تدبیرون کا ذکر ملک و ریاست کیلیے قاعدے قانون اولیاء اللہ کی محبت کی ہدایتین پائی اور سچائی کی تاکید مکاری و دغابازی کی ممانعت اخلاق کی تعریف برائی کی مذمت پیغمبرون پر ایمان لانے کی اچھائی اچھا پیغمبرون سے انکار کرنے مین انکی برائی نبوت کا حال قیامت کا احوال بہشت دوزخ کا بیان وغیرہ حال دنیا کی مذمت آخرت کی تعریف اعمال کی جزا و سزا نیک پیارے کی ملنے کی تعریف بدکارون کی صحبت سے [illegible] پرہیزگاری کی نصیحت خدا کی محبت کا ذکر عبادت کی [illegible] کی ممانعت [illegible]

عمدہ شاعری و فصاحت و بلاغت بھی لاثانی لفظ لفظ نیہ رنگ اور آسان چھوٹی
چھوٹی بحریں مطلب بہت جو بات ہے وہ دلنشین ہے آغاز و انجام عمدہ یاد کرنا
میں آسان پڑھنے سے دل کو لطف ملتا ہے تو عمر کی یہ کہ جسقدر زیادہ پڑھو اتنا ہی
زیادہ ذائقہ و لطف اور دن دونی رات چوگنی برکت ہوتی ہے کوئی بلا مصیبت
اسے زیادہ آفت کوئی بیماری ہو اسکو پڑھکے پھونک دے فی الفور شفا ہوتی ہے بیتک تاثیر ہے

زیب سر عرش علا نور الٰہی آیا یا آیۂ نور
تجھکو وہ خلق دیا تو نے جو چاہا آیا سایۂ رب غفور
تیری توصیف میں نازل ہوا قرآن تیرا زینت عرش مجید
تجھے توریت میں خالق نے پکارا آیا نام با انجیل زبور
تو ہے محبوب الٰہی تیرا رتبہ ہے بڑا آیا عاشق ہے خدا
کہیں آیت و رحمت کہیں طٰہٰ آیا حق نے فرمایا ضرور
یا نبی بہر حسن بہر حسین و زہرا رحم فرماؤ ذرا
بخشوا حق سے میرے جرم و خطا آیا شافع روز نشور

وردِ زبان میری یہی صبح و شام ہے — رحمت یہی خدا کی درود و سلام ہے
بخشو ہو درود محمد کے نام پر — صدقے ہو آل پاک رسول انام پر

ستلہ بنو شیبان کو حضرت کی ایسی پاسداری منظور تھی کہ کبھی آپ کو کسی بات
سے ناخوش نہیں ہونے دیا جو تمارے حضرت نے عرض کیا وہی قبول ہوا

ہے جس کو جو پیارا ہوتا ہے اُس کی سب باتیں بھی پیاری ہوتی ہیں اپنے کلام
شریف میں اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ٥ اسے
[illegible] محمدؐ میں تجھ پر ایسی مہربانی کروں گا کہ تو مجھ سے راضی ہو گا
[illegible] صدقے ہو جاؤں اُس پیارے نبی پر جن کا نام محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہے [illegible] تو اللہ تعالیٰ و حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
[illegible] بنا تھا یہاں تک کہ جن لوگوں نے حضرت کے
[illegible] لیا اور آنکھوں سے لگایا ایک بار بھی چوم لیا اُسکے سیکڑوں
[illegible] ادب کی [illegible] میں بخشدیئے گئے اور جس نے بے ادبی کی
[illegible] دنیا میں بھی جلتا بھنتا رہا اور مرے پر
[illegible] نقل ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم
میں ایک شخص بڑا ہی گنہگار تھا دو سو برس تک رات دن گناہ کرتا رہا اور
[illegible] بیان کروں اس میں ہزاروں عیب اور برائیاں تھیں
جب وہ مر گیا تو اُس کی لاش لوگوں نے کھینچ کے کھوڑے پر پھینک دیا
موسیٰ علیہ السلام پر اسی وقت اللہ تعالیٰ کا حکم آیا کہ اے موسیٰ ہمارے
پیارے بندے کو کھوڑے پر پھینک دیا جلدی نکالو اور اچھی طرح سے
[illegible] دو اور اچھا کفن دو اور اچھی جگہ دفن کرو تو موسیٰ علیہ السلام اُسی وقت
حکم الٰہی بجا لائے اور عرض کیا کہ الٰہی یہ شخص بڑا گنہگار تھا لوں کا [illegible]

اچھا کیا جو اسے پروردگار تجھ کو پسند آیا جس کی یہ تعظیم و تکریم کرائی گئی فرمایا
اللہ تعالیٰ نے کہ اے موسیٰ تمام زندگی میں ایک دن اس شخص نے توریت
میں میرے پیارے محمد کا نام دیکھ کر آنکھوں سے لگایا اور تعظیم سے پیار کیا
تھا یہ تعظیم ہمکو پسند آئی اور دو سو برس کے گناہ اس کے اور سب نے اسے بخش دیے

نظم

حق تعالیٰ نے کیا عالی وہ رتبہ آپ کا	نبیا ڈھونڈھیں نہ کیوں شہر بہار آپکا
نار دوزخ سے بچایا اور دکھایا باغ خلد	عاصیوں پہ ہے کرم واللہ کیا آپ کا

اے بہنو جب ایسا گنہگار حضرت کے نام کی برکت سے بخشا جائے تو جو پیارے
حضرت کے نام پر اپنے جان اور مال و بال بچوں میں اس سے تو بہتر درجہ کم
مرتبے ہونگے بہنو تم نے حضرت کی بزرگیاں سن لیں یقین کر لو یہ نئی بات
کا کہ یہ مقام جہاں ذکر حضرت کی پیدایش کا ہو رہا ہے ایک بہشت کا ٹکڑا
سمجھو اور تم کو دنیا کی بہشت جان کر چاہیے کہ کان لگا کر اس دوجہان کے
بادشاہ کے پیدا ہونے کا ذکر سنو اور دنیا کی کوئی بات اس جگہ نہ کرو حضرت
کی لونڈیو ان کی لونڈیوں کے پاؤں کی خاک کے برابر بھی نہیں کہہ سکتی
ہوں تو اپنے شاہنشاہ کا ذکر کان لگا کر سن لو اور تن جان کو اس پر قربان کرو

نظم

جو انسان اپنے گھر میں محفل میلاد کرتے ہیں	خدا انکو خوشی رسول اللہ کو وہ شاد کرتے ہیں

ملا مات قدرت خالق وہاں دیکھے آتے ہیں	بشر نیا بد [illegible]
ہزاروں مردے زندہ ہوتے [illegible] عیسیٰ کی [illegible]	جو تمام قم باذنی آیکے [illegible]

اے بیبیو کیا تعریف کروں اس نور پاک کی جو اللہ تعالیٰ [illegible]
اور [illegible] جہان کو اپنی چمک سے روشن کیا [illegible] جہان میں چاند [illegible]
زیادہ کوئی نورانی نہیں [illegible] اس نور پاک کو چاند سا ہو نکر [illegible]
دھبہ ہے چاند اور سورج اس نور پاک کے منھ کے پسینے کی بوند سے پیدا ہوئے
مین جبکے منھ کے پسینے کی بوند میں یہ چمک اور نور ہو اُسکے منھ کی چمک کا
کیا کہنا ہے اگر وہ [illegible] اپنی اصلی چمک دکھاوے تو کسی کو اپنی [illegible]
[illegible] بیبیان [illegible] ہو گئی
[illegible] اپنے [illegible] یوں ہی [illegible] بیہوش ہو جاوے
اور اپنی [illegible] بیبیان جن کو
[illegible] بیبیان بنانے والا
[illegible] پاک کی تعریف [illegible] اپنی
[illegible]

[illegible]	و معشوق [illegible] آپ [illegible]
کوئی [illegible]	[illegible]
سب [illegible] باقی [illegible]	[illegible] ناتوان ہو [illegible]

[illegible] کاربلوتا [illegible] خبر ہے تجھکو [illegible] | آنہ آپ پر سارے کون تھے مصطفےٰ کے بھر
یہ وقت آنے [illegible] سے دیکھ ہو جاؤ محمد کا | اتفاق [illegible] پاؤں اٹھے

اے بھائی [illegible] علیہ السلام پیدا [illegible] لیا تو نے مجھ سے پہلے [illegible] کو پیدا کیا ہے خلق ہو [illegible] دیکھا تو ایک نور بڑی چمک والا نظر آیا اور چار نور اور اُس نور کے [illegible] دائیں بائیں دکھائی دیئے حضرت جبرائیل علیہ السلام اُس چمکیلے نور کو دیکھ کر لوٹ ہو گئے اور کہنے لگے کہ الٰہی یہ نور کس کا ہے جس کی چمک نے میرے دل کو [illegible] دیا حکم ہوا اے جبرائیل یہ نور ہمارے پیارے محمد کا ہے اور چار نور جو اُن کے گرد ہیں وہ [illegible]

پیارے محمد کے چاروں یاروں کے [illegible] نظم

دیا وہ پیارے یار پاک کو اللہ نے رتبہ | کوئی بدر [illegible] نکلا
[illegible] درود کو [illegible] روز زبان [illegible] | قربان [illegible] پاک [illegible] جان کرو
چار [illegible] زبان [illegible] | [illegible] اس [illegible] پیارا نام

اے [illegible] علیہ [illegible] [illegible] محمد [illegible] [illegible] نور [illegible] نام محمد [illegible] [illegible] ہو [illegible]

پیارے محمد قیامت تک کوئی بھی نہ ہوگا نظم

اے مومنو درود کو [illegible] زبان کرو	قربان [illegible] پہ [illegible] جان کرو
جاری زبان پہ حق و ملک کی سلام ہے	میں [illegible]

اے مومنو پھر اللہ تعالیٰ نے اس نور کے دس حصے کیے ایک سے عرش دوسرا سے کرسی تیسرے سے لوح چوتھے سے قلم [illegible] تو قلم کو حکم کیا کہ عرش پر لکھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قلم جب عرش پہ یہ کلمہ پاک لکھ چکا تو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام [illegible] ہزار برس تک سجدہ میں بے ہوش پڑا [illegible] جب سر اٹھایا تو عرض کیا الٰہی یہ کون ہے جس کا نام تو نے اپنے نام کے پاس لکھوایا ہے حکم ہوا کہ اے قلم ادب سے بول [illegible] نام [illegible] حبیب اپنے پیارے محمد کے واسطے پیدا کیا ہے [illegible] پیدا نہ کرتا [illegible] تو قلم کانپ اٹھا اور ہیبت سے پھٹ گیا [illegible] الصلوٰۃ

نظم

الصلوٰۃ [illegible] علیک یا محمد [illegible]

[illegible]	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
[illegible] و ملک کی [illegible]	[illegible] نام [illegible] پیارا نام ہے

پانچویں [illegible] سے [illegible] ساتویں سے دن آٹھویں سے فرشتے [illegible] روح محمدی صلی اللہ علیہ و [illegible]

نظم

[illegible]

ایسی روشنی ہوگئی کہ سارا بدن آدم علیہ السلام کا نور کا ٹکڑا بن گیا فرشتے صفیں باندھ کر حضرت کے نور مبارک کی زیارت کیا کرتے تھے اور اسی نور کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کا علم دیا اور فرشتوں سے سجدہ کرایا تب آدم علیہ السلام نے پوچھا الٰہی یہ کس کا نور ہے جو میرے ماتھے میں چمکتا ہے حکم ہوا اے آدم یہ نور ہمارے پیارے محمد سردار دنیا کا ہے جو میں اس اپنے پیارے کو پیدا نہ کرتا تو کسی کو پیدا نہ کرتا تب حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا الٰہی میرے جی میں تیرے پیارے کی زیارت کا بڑا شوق ہے حکم ہوا کہ اپنے انگوٹھے کے ناخن کو دیکھو جب آدم علیہ السلام نے اپنے انگوٹھے کے ناخن کو دیکھا تو اس میں نورِ محمدی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر آیا آدم علیہ السلام نے اس کو چوم کر آنکھوں سے لگایا اور درود پڑھ کر کہا اے محمد تم میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو سنو جب تک نورِ محمدی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آدم علیہ السلام کی پیشانی میں رہا فرشتوں کا منہ آدم علیہ السلام کی طرف تھا اور آدم علیہ السلام کا بڑا ادب کرتے تھے اور جب وہ نور آدم علیہ السلام کی پیشانی سے دادی حوا کے پیٹ میں آیا تو سب فرشتوں کا منہ اُن کی طرف ہوگیا اور دادی حوا کی بڑی تعظیم کرنے لگے آدم علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے اس کا گلہ کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم یہ سب فرشتے تابع نورِ محمدی

کے ہین جب تک وہ نور آدم کے پاس تھا سب فرشتون نے آدم کی طرف منہ کرکے کھاتا اب وہ نور محمدی حوا مین پہنچ رہا ہے سب کا منہ اسی طرف ہے سبحان اللہ کیا شان نور محمدی کی ہے واری اس نور پر

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان ہو اس پاک محبت پہ جان و تن
جاری زبان پہ جنت و ملک کی سلام ہو	مین دیتے ہیں اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو جب آدم علیہ السلام کے دنیا سے جنت کو سدھارنے کا وقت آیا تو انھون نے اپنے بیٹے شیث علیہ السلام کو دو وصیتین کین پہلی یہ کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو تو اس کے ساتھ محمد کا بھی ذکر کیجیو مین نے تمام زمین تا عرش کان پر فرشتون کے ماتھے پر اور حورون کی آنکھون پر لکھا ہوا دیکھا ہے اور فرشتے ہر دم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہین تم بھی بھیجتے رہو

نظم

قربان ہون مین پیارے محمد کے نام پر	صدقے ہون آل پاک رسول کے نام پر
بہنو پڑھو ادب سے درود و سلام کو	اچھا ہو پیارا سب سے محمد کے نام کو

بہنو دوسری یہ وصیت کی کہ وضو کے ساتھ نور محمدی کو پاک رحم مین پہنچائیو پھر شیث علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹے انوش کو یہی وصیت کی اور اون سے ان سے بھی اقرار نامہ لیا گیا کہ وہ اسی طرح اس نور محمدی کو اپنی بیبیون کو سونپین وہ نور پاک اسی طرح ایک پاک پیٹھ سے دوسری

[illegible] اور اپنا جلوہ دکھاتا رہا یہان تک کہ حضرت کے ابا جان
عبد اللہ کے پاس آیا اور اُن کے ماتھے مین چمکا۔ بخت پتھر اُن کو سلام
اور محبت سے سنتے تھے کہ ہمارے پاس نہ آنا تمھاری پیشانی مین نورِ محمدی ہے
جو بیویان ملنے کو حضرت کے ابا جان کو دیکھتی تھین عاشق ہو جاتی تھی اور
یہی جان سے یہی چاہتی تھی کہ کسی طرح میرے ساتھ عبد اللہ کا نکاح ہو
اور اس مراد کے واسطے کوئی اپنا بناؤ سنگار کر کے راستے مین بیٹھتی تھی
اور کوئی کوٹھے پر بنی چھب تختی دکھاتی تھی کہ کسی طرح عبد اللہ کا دل
ہماری طرف آجائے اور نکاح کرلے مگر حضرت عبد اللہ کسی کی طرف آنکھ
اُٹھا کر نہین دیکھتے تھے نور محمدی کی شرم اور حیا کا جلوہ آنکھون مین سما
رہا تھا نوفل کی بیٹی نے جو بڑی خوبصورت اور مالدار اور آسمانی کتابین
پڑھی ہوئی تھی اپنے علم سے پہچان لیا کہ عبد اللہ کی پیشانی مین جو یہ چمک اور
خوبصورتی ہے وہ نور محمدی کی ہے اور کسی مین یہ چمک اور خوبصورتی جو
دل کو کھینچ لیتی ہے نہین ہو سکتی ایک دن وہ عبد اللہ سے ملی اور کہا کہ
عبد اللہ اگر تم مجھسے نکاح کرو تو سو اونٹ تم کو دون اور تمھاری لونڈی
ہو جاؤن عبد اللہ نے کہا کہ مین آپ تو ابا جان کے ساتھ ایک کام کو جاتا
ہون لوٹ کر آؤنگا تو اس کا جواب دونگا جب حضرت عبد اللہ کا نکاح
بیوی آمنہ [illegible] ہو چکا اور [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیوی

آمنہ کے پیٹ میں آیا اُس وقت حضرت عبداللہ کو نوفل کی بیٹی کی بات یاد
آئی اور نکاح کرنے کے ارادے سے اُن کے گھر گئے نوفل کی بیٹی نے عبداللہ کو
جو دیکھا تو وہ نور اور چمک اُن کے ماتھے میں نہ پائی کہا اے عبداللہ وہ نور جو
تجھ میں تھا کیا ہوا جواب دیا کہ آمنہ وہب کی بیٹی کو سونپا نوفل کی بیٹی نے
ٹھنڈی سانس بھر کر کہا کہ میں تو اُس نور پر مرتی تھی اور جان دیتی تھی جو تمہاری
پیشانی میں چمکتا تھا اور اُسی کے واسطے تمہاری لونڈی بننے کا ارادہ کیا تھا
تم وہ نور اور کو دے آئے تو اب مجھکو تم سے کچھ سروکار نہیں جاؤ اپنی راہ لو
صدقے جاؤں اُس نور پر جس پر عرب کی عورتیں جان دیتی تھیں نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نامِ پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	میں صدقے اُس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو جس رات حضرت اپنی اماں جان کے پیٹ میں آئے تھے وہ رات تھی
اس لیئے جمعے کی رات کو شب قدر سے اچھی کہتے ہیں کہ جتنی برکتیں اور بھلائیاں
اس پیاری رات میں سارے عالم پر اُترتی ہیں اور کسی رات میں نہیں اُترتیں

یہ سب برکتیں حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا طفیل ہیں نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نامِ پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	میں صدقے اُس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو اس رات کو زمین اور آسمان کے فرشتوں نے بڑی خوشیاں کیں اور

ملکوت میں آواز دی گئی کہ عالم کو نور قدس سے روشن کرو اور طرح طرح کی خوشبوئیں لگاؤ اور بہشت کے داروغہ کو حکم ہوا کہ بہشت کے دروازے کھول دے اور آٹھوں بہشتوں کو خوب سنوارے آسمانوں اور زمینوں میں خوشخبری سنائی گئی کہ نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج کی رات [illegible] روشن [illegible] وہ نور ہی سارے عالم کو [illegible] بہشتوں اور [illegible] سے روشن اور سرفراز کرے گا نظم

اے [illegible] درود [illegible] زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	ہیں محمد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنوں [illegible] سارے بادشاہوں کے تخت الٹ گئے اور کوئی گھر اور کوئی مکان ایسا باقی نہ رہا جس میں روشنی نہ ہوئی ہو اور اس رات کو جتنے بت تھے سارے اوندھے ہو کر گر پڑے اور سارے جانور آپس میں خوشی کرنے لگے کہ وقت ظاہر ہونے نبی آخرالزمان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نزدیک آیا ساری دنیا انکے نور سے روشن ہو جانے کی نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	ہیں محمد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بیبیو [illegible] نشان [illegible] آمنہ خاتون کے حمل کا یہ تھا کہ جو جانور قریش کے [illegible] تھے اس رات باتیں کرنے لگے اور کہنے لگے کہ آمنہ خاتون حاملہ

جب تک وہ ... ہوئیں اور اُن کے پیٹ میں نبی آخرالزمان آئے قسم کعبے کی ... محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے نور سے آمنہؓ حاملہ ہوئیں وہ ساری دنیا کے چراغ اور ہر مذہب کے امام ہیں نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بیبیو کئی برس سے ملکے میں کال پڑ رہا تھا قریش تنگی اور تکلیف میں تھے جانور دبلے ہوگئے تھے اور درخت سوکھ گئے تھے جب آمنہؓ حاملہ ہوئیں پانی برسا ہر جگہ ندیان جاری ہوئیں درختوں میں پھل آگئے ... ہوئے بڑی بڑی خیر و برکت اُس برس آدمیوں میں ظاہر ہوئی ... سے اُس برس کو خوش برس کہتے ہیں یہ سبب برکت اور خیر حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حمل میں رہنے سے ہوئی واری جاؤں

برکت کے نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بیبیو حضرت آمنہؓ ... فرماتی ہیں ... حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ... میں کہ میں نے حمل کے دنوں میں کوئی تکلیف یا بدمزگی اپنی طبیعت میں نہیں دیکھی جیسی اور عورتوں کو حمل کے دنوں میں ہوتی ہے نہ کوئی اور ...

علامت حمل کی جیسے درد و ضعف اور بوجھ ہوتا ہے ... پانچ مہینے تک مجھکو معلوم بھی نہ ہوا کہ میں حاملہ ہوں ایک دن میں کچھ سوتی اور کچھ جاگتی تھی ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا کہ اے آمنہ تجھکو اپنے حمل کی خبر ہے یا نہیں میں نے کہا نہیں کہا تو حاملہ ہوئی وہ جو سارے خلق کا سردار ہے وہ تیرے پیٹ میں ہے اُس دن سے میں نے جانا کہ میں پیٹ سے ہوں نظم

عزیز رحم مادر میں جو نور مصطفےٰ آئے	مبارک آمنہ کو دینے اکثر انبیا آئے
کہا یہ آمنہ نے عالم رویا میں آدم تے	خطا میں حق سے میری بخشوانے مصطفےٰ آئے
ابھی نوریہ آیا تھا بھی بشارت دینے تھے	ہوئی گلزار جسکے تاج وہ نور خدا آئے
بشارت دینے ہی یوں آمنہ کو نوح بھی آکر	کہ جسکے واسطے تھا وہ ناخدا آئے
دینے تھے جبریل آکر پیام کعبہ	مبارک ہو زمین تو نہ شاہ دوسرا آئے

... ہر مہینے ایک اور آسمان اور زمین سے ختم تھی ... آمنہ مجھکو ... کی وقت ظاہر ہونے نور ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم ... جب پورے ... لگے تو مجھ ... ہو ... ... کو موفیق ہوں اس کو میرے ... میں ... والوں کی بُرائی سے اُس کو بچانے والا ہے اور ... کا پیدا ہو تو ... محمد رکھنا نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے | ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو آمنہ خاتون فرماتی ہیں کہ جب میرے درد شروع ہوا تو میں اکیلی تھی میں نے گھبرا کے خدا سے دُعا مانگی کہ اس وقت میرے پاس عبدمناف کی بیٹیاں ہوتیں تو کیا اچھی بات ہوتی میں یہ کہہ رہی تھی کہ کیا دیکھتی ہوں بہت خوبصورت عورتیں جنکے بال سیاہ اور گال سرخ ہیں میرے پاس آئیں میرا سارا گھر اُن سے بھر گیا میں نے پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئی ہو انھوں نے کہا ہم بہشت کی حوریں ہیں اے آمنہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو تمھاری خدمت کے واسطے بھیجا ہے ہم سب تم پر سے قربان ہیں کہ تمھارے پیٹ میں محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی آخر الزمان سردار سارے

نبیوں کے ہیں

نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے | ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو عثمان بن ابی العاص کی ماں جان فرماتی ہیں کہ میں جنابِ آمنہ کے پاس تھی اُس وقت میں نے آسمان کی طرف جو نظر کی تو کیا دیکھتی ہوں کہ آسمان کے تارے زمین کی طرف جھکے آتے ہیں اور ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ زمین سے جا تا میرے اوپر گر پڑینگے یہ حال تاروں کا حضرت محمد مصطفےٰ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شوق دیدار میں تھا نظم

اے مومنو درود کہو دل و زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے | یعنی محمد اس نبی نام کے کیا پیارا نام ہے
آج دنیا میں شہ عالی جناب آنے کو ہے | مژدہ ہو کیسا نبی لاجواب آنے کو ہے
[illegible] سے کب یہ کرتی یہ ندا | آج دنیا میں شہ ام الکتاب آنے کو ہے
[illegible] خداوند جہان اے مومنو | آج دنیا میں دلبر بے نقاب آنے کو ہے
[illegible] اور [illegible] حق پکار رہا ہے | آج دنیا میں وہی والا خطاب آنے کو ہے
[illegible] اعظم پر جو بیٹھے جائیگا نشین کو | آج دنیا میں وہی گردون جناب آنیکو ہے

اے مومنو بی بی آمنہ خاتون فرماتی ہیں کہ حضرت کے پیدا ہونے سے تھوڑی دیر پہلے [illegible] زور کی آواز ہوئی جس سے مجھ پر ڈر لگا پھر کیا دیکھتی ہوں کہ ایک سفید جانور آیا اور اُسنے اپنے پر میرے پیٹ پر ملے وہ سب ڈر جاتا رہا پھر وہ جانور ایک خوبصورت انسان کی شکل کا ہو گیا اُس کے ہاتھ میں شربت کا پیالہ تھا اُسکو میرے سامنے رکھا اور پھر [illegible] میرے ہاتھ میں دیا [illegible] اے آمنہ اس کو پی لو تو میں نے پی لیا [illegible] دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اُسنے پھر کہا کہ پیٹ بھر کے پیو میں نے پیٹ بھر کے پیا تیسری بار پھر کہا خوب پیٹ بھر کے پیو میں نے خوب پیٹ بھر کے پیا پھر خوش آوازی سے کہنے لگا۔ اِطْمَئِنِّی [illegible] سید المرسلین

اِظْہَرْ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ + اِظْہَرْ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ + اِظْہَرْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اِظْہَرْ یَا نُوْرًا مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ + بِسْمِ اللّٰہِ اِظْہَرْ یَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اِظْہَرْ

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نظم

جلوہ گر ہو بادشاہ دوسرا | جلوہ گر ہو تاج فخر انبیا
جلوہ گر ہو خاتم پیغمبران | جلوہ گر ہو مالک ہر دو جہان
جلوہ گر ہے رشک مہر و ماہ جو | جلوہ گر پیغمبر سب [illegible] جو
دیر آنے میں ہوئی جب آپ کے | اقدس طرب ہو کر کہا جبریل نے
جلوہ گر ہو اے [illegible] | جلوہ گر ہو [illegible] محمد مصطفےٰ

اے بہنو ربیع الاول کی بارھویں تاریخ صبح صادق کے وقت پیر کے دن حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم (قربان جاؤں انکے نام پر) [illegible] حوروں اور فرشتوں نے ان مبارک ساعت کی دھوم مچائی کی حوریں [illegible] ہوئیں [illegible] آسمانوں کے فرشتے زیارت کو زمین پر آئے [illegible] تک صفیں باندھ کر کھڑے ہو گئے بہنو تم بھی اٹھ کھڑی ہو کہ [illegible] اور آنحضرت کی تعظیم [illegible] حوریں اور فرشتے درود و سلام پڑھتے تھے ہم بھی درود اور سلام پڑھیں اور اپنی جانوں کو اس پیارے نام پر قربان کریں۔

جہاں [illegible] آتے ہیں [illegible] ان کے صدقے

[illegible] اکے دلبر [illegible] ہیں [illegible] صدقے

بانٹیں لینے کو حور [illegible] دعائیں دینے کو دادی حوا

ملک یارت کو آئے [illegible] ہیں انکے صدقے ہیں انکے صدقے

ہوئے جو پیدا [illegible] عالم تو چاند سورج ہیں قربان

[illegible] آتا [illegible] صدقے ہیں انکے صدقے

[illegible] السلام | [illegible]

[illegible] | [illegible]

السلام [illegible] بادشاہ [illegible] | [illegible]

[illegible] جان یا محمد مصطفےٰ | [illegible] یا محمد مصطفےٰ

[illegible] یا محمد مصطفےٰ | چاند [illegible] یا محمد مصطفےٰ

[illegible] جان یا محمد مصطفےٰ | [illegible] یا محمد مصطفےٰ

[illegible] محمد [illegible] | [illegible] محمد مصطفےٰ

[illegible]

[illegible] محمد [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] عرب [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

اے کھیون کے پیارے محمد دنیا پار لگادینا	ہم سے اللہ سیری کی قسم تم بن یا مصطفیٰ تو نہیں
آپ کبھی کچھ بھی نہ نہ تم وقت پہ وہ بچانا	یہ نیند اچانک آتی جو گئی بس غفلت تن میں جا
قربان تیری شان عنایت کے مری ساری خطائیں بخشیا	اعمال کا کاغذ اپنے جو تھا سب گناہ سے سیاہ تھا

اے بہنو اتنی حوریں اور فرشتے بی بی آمنہ خاتون کے گھر میں آ... رہیں یہ ... لئے کہ دل رکھنے کو جگہ نہ رہی جہاں تک نظر جاتی تھی ہزاروں ... کر... ون ... پہ ... نورانی صورتیں آسمان تک نظر آتی تھیں ... کانوں پر ... وہ تھا اور شوق زیارت میں ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے ... کرتی تھی اچھی مجھکو یہ چاند سی صورت دکھا تاکوئی کہتی تھی واری جاؤں قربان جاؤں اس صورت پر کیا ... یہ چاند سے ... ہیں اُس پیارے نبی پر جس کا نام محمد ہے ... ہزاروں

... اور چاند ... بارک ...

اے بہنو ... بن کر ... قربان نام پاک حضرت پہ جان ... باری ... بن مالک کی ... حضرت محمد ... کیا پیارا نام ہے اے بہنو جب حضرت کی زیارت کر چکیں تو فرشتے بڑی بڑی صفیں باندھ کر زیارت ... کو آنے لگے اور حضرت پر درود پڑھ پڑھ کر قربان ہونے لگے ... فرشتے ... سلام اُن کا ختم ہوا ... ایک ہی ساتھ آتے تھے اور حضرت کی زیارت کرکے جاتے تھے ان میں کی

تھی کسی آدمی کی مجال نہ تھی جو حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ

سلم کو دیکھ سکتا نظم

اے بیبیو دو کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جان و زبان جن کی ملک کی سلام ہو	جن صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

سنو آمنہ خاتون فرماتی ہین کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے چار عورتین آسمان سے اُتریں مین نے اُن سے پوچھا تم کون ہو تو انہون نے ایک بولین ہم حوا سب آدمیون کی مان ہون دوسری نے کہا مین سارہ اسحق پیغمبر کی مان ہون تیسری کی جواب دیا کہ مین ہاجرہ اسمعیل پیغمبر کی مان ہون چوتھی نے فرمایا مین آسیہ مزاحم کی بیٹی ہون دادی حوا کے پاس سفید لباس تھا سارہ کے ہاتھ مین چاندی کا لوٹا تھا آسیہ کے ہاتھ مین ایک سبز رومال تھا اور ہاجرہ کے ہاتھ مین بہشت کا عطر تھا ان چارون بیبیون نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہلا کر بیبری

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جان و زبان پہ جن ملک کی درود	جن صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے سنو بی آمنہ خاتون یہ بھی فرماتی ہین کہ جب وقت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تین آدمی غیب سے آئے کہ اُن کی صورتین سورج کی طرح

چمکتی تھیں ایک کے ہاتھ میں چاندی کی صراحی دوسرے کے ہاتھ میں زمرد
کی لگن تیسرے کے ہاتھ میں سفید ریشم کا رومال تھا پھر حضرت محمد صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ان میں بٹھا کر سات بار نہلایا دوسرے نے انگوٹھی ہوتے
کی طرح چمکتی ہوئی نکالی اس سے حضرت کے دونوں مونڈھوں کے بیچ
میں مہر کردی اور وہ سفید ریشم کا رومال پہنایا اور خوشبو لگایا [illegible] میں
لے کر دیر تک [illegible] فرشتہ کان میں کچھ کہتا رہا اور پھر دونوں آنکھوں
کو چوم کر کہا مبارک ہو اے محمد اللہ تعالیٰ نے [illegible] ان کا [illegible]

[illegible]

[illegible] بیان کرتے
جاری [illegible] پیارا نام
[illegible] حضرت آمنہ [illegible] ہوئی
آپ کے [illegible] آ
[illegible] ایک سفید بادل آسمان سے
آیا اور [illegible] ہو گیا اور میں نے
اس کو [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
سارے جہان کی سیر کراؤ [illegible] پیدا ہونے کی جگہ پیارے
محمد کو لے جاؤ اور ان کے دادا جان ابراہیم علیہ السلام کو دکھاؤ۔ نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	یعنی محمد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو بی آمنہ خاتون فرماتی ہین کہ تھوڑی دیر کے بعد وہ بادل حضرت کو لے آیا ایک سفید رومال مین آپ کو لپیٹ رکھا تھا اور سبز ریشم کا رومال اوڑھے ہوئے تھے اور بہت سی کنجیان حضرت محمد کے ہاتھ مین تھین آواز آتی تھی کیا خوب مقرر ہوئے محمد جن کے قبضے مین ساری دنیا آئی اس وقت مین نے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک کو دیکھا چودھوین رات کے چاند کی طرح چمکتا تھا اور مشک کی خوشبو آپ کے بدن سے آتی تھی پھر ایک بادل اور آیا جو پہلے بادل سے بڑا تھا اور زیادہ چمکتا تھا اس مین سے آواز گھوڑون اور جانورون کے پیرون کی اور آدمیون کے بولنے کی آتی تھی اور کوئی غیب سے یون کہتا تھا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم کے چارون طرف لیجاؤ اور تمام روحون اور فرشتونکو زیارت کراؤ جس سے سب کو معلوم ہو کہ جو جو کمال سارے پیغمبرون مین تھے وہ سب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے عطا کیے نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	یعنی محمد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت کی پھوپھی جان جن کا نام صفیہ تھا کہتی ہیں [illegible] کہ آنحضرت
کے نور سے [illegible] پیدا ہوئین کی جوت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
پیدا ہوئے مین مین موجود تھی اُن کے پیدا ہوتے ہی سارا گھر روشن
ہوگیا اُس روشنی مین مین نے چھ تعجب بڑے اچنبھے کی دیکھین
پہلے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو سجدہ
کیا اور آہستہ آہستہ عرض کیا یا رب اُمتی اُمتی دوسرے صاف
زبان سے کہا اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنِّیْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
تیسرے حضرت کے نور سے چراغ کی روشنی کم ہوگئی چوتھے میں نے
چاہا کہ نہلاؤں غیب سے آواز آئی اے صفیہ تو تکلیف نہ کر ہم نے
اس کو پاک اور صاف پیدا کیا ہے پانچوین حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی آنول نال کٹی ہوئی تھی اور ختنہ کیا ہوا تھا چھٹے دونوں شانوں
کے بیچ مین مہر نبوت تھا [illegible] کی طرح چمکتی تھی جس مین یہ لکھا ہوا تھا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اے بہنو [illegible] کو [illegible] زبان پر لاؤ
[illegible] پر [illegible] و ملک کی سلام ہے

قربان نام پاک محمد پہچان کرو
تن من [illegible] اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت کے پیدا ہونے کے وقت نوشیروان کا محل ہل گیا اور
اس کے کنگرے گر گئے فارسیوں کی جو آگ ہزار برس سے جلا کرتی تھی

اسکو مجھے [illegible] کعبہ شریف اپنا [illegible] اپنی جگہ سے ہلا اور
چار [illegible] دیکھا [illegible] ابراہیم کو سجدہ کیا اور کہا اللہ اکبر
اللہ اکبر [illegible] اب مجکو میرے اللہ نے بتون کی
ناپاکی سے پاک [illegible] بت [illegible] چھت کے ٹکرے [illegible] جو سب
بتون [illegible] آئی کہ [illegible] خاتون کے
[illegible] لڑکا پیدا ہوا جس [illegible] واسطے فرشتے [illegible] لگن
لائے مین وہ [illegible] یہ ختم ہو گئی [illegible] حضرت
عبد المطلب دادا جان [illegible] کعبہ شریف مین
تھے انھون نے جو [illegible] خاتون کو جو
دیکھا تو وہ نور [illegible] پوچھا کہ وہ
نور کیا ہوا [illegible] میرے لڑکا پیدا [illegible] دادا جان
[illegible] کو مجھے دکھاؤ آمنہ خاتون نے جواب [illegible]
[illegible] کہ غیب سے جو [illegible] جہان مین [illegible]
[illegible] دن تک ان کو کوئی نہ دیکھے دادا جان حضرت [illegible]
غصے مین آئے اور کہا بتاؤ مجھکو وہ لڑکا [illegible] تب بی بی آمنہ خاتون
نے اُس مقام تک ان کو پہونچا دیا جہان حضرت [illegible] او
انھون نے چاہا کہ حضرت کے دیدار سے اپنی آنکھون کو ٹھنڈا کرین [illegible]

شخص تلوار کھینچ کر سامنے آیا اور کہا کہ جب تک ... تشنے بارت
نہ کریں گے کسی کو اُن کے دیکھنے کی مجال نہ ہوگی ... کے
یہ حال دیکھ کر ڈر گئے تو آدمی ہاتھوں حضرت کی اس بڑائی پر نظر

ہوا پہلے جد ... کہا پھر تو ... نام پر نون | آیا ... تمہیں یاد ہو کہ نہ ہو
ہوئی جلوہ گر ... رسول حق تو ... ایوب ... | پہچانے لگے ... تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
... پہلے ... میرے امتی میرے ... | ... تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
... کا ... گنہگار ... | ... تمہیں ... یاد ہو
جو ہزار سال ... تھی ... مجوسیوں کی ... | ... کا ... ہو کہ نہ یاد ہو
وہ عیاں تھی شانوں کے درمیان مہر خاتم المرسلین | تھا وہ ... رسول کا ... نہ یاد ہو

اے ... درود کو ورد زبان کرو | قربان نام پاک ... کرو
ہماری زبان پہ ... ملائک ... سلام ... | میں ... کا نام ... کیا پیارا نام ہے

... ہو حضرت ... دن دودھ اپنی اماں جان ...
کا ... تھوڑے دنوں تک ثوبیہ نے دودھ پلایا ثوبیہ نے ... حضرت
دائی حلیمہ نے دودھ پلایا اس کا حال یوں لکھا ہے کہ اُن دنوں میں
مکے ... اپنی اولاد کو دودھ پلانے کیواسطے
وا ... دیتے تھے اس واسطے کہ اُن کی ... دودھ ... پلاؤ
انہیں نہ اولاد بہت ہوتی تھی اور باہر کے گانوں کی ... ہوا بھی اچھی

ہوتی تھی بچہ پیدا ہوتا تھا اور ایسی طرح چل جاتا تھا جس قوم کی دائی
حلیمہ تھین اُس قوم کا نام بنی سعد تھا اُن کی عورتون کا یہ دستور تھا کہ سال
بھر مین دو بار مکے مین آتین اور امیرون اور سردارون سے اُن کے
بچون کو دودھ پلانے اور پالنے کے لیئے لیجاتی تھین جس برس مین
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پیدا ہوئے دائی حلیمہ اُن
عورتون کے ساتھ مکے مین بچون کو دودھ پلانے کے لیئے لیے آئی تھین
جس سال مین حضرت پیدا ہوئے بڑا کال پڑا ہوا تھا دائی حلیمہ پر بڑی
تکلیف تھی فاقون کے سبب [illegible] چھاتیون مین دودھ نہ تھا
اُن کا بچہ [illegible] سے بلکتا تھا ایک رات خواب مین کیا دیکھتی ہین
کہ ایک شخص نے اُن کو دودھ کے دریا مین غوطہ دیا اور کہا جتنا تم سے
پیا جائے خوب پیلو اس کی برکت سے دونون جہان کی عزت تم کو ملیگی
اور تمھاری چھاتیون مین دودھ بہت ہوگا دائی حلیمہ کہتی ہین کہ مین نے
دودھ خوب پیٹ بھر کے پیا شہد سے زیادہ میٹھا تھا اور برف سے
زیادہ ٹھنڈا تھا جب مین خواب سے جاگی تو میری چھاتیون مین دودھ
ایسا بھرا ہوا تھا کہ آپ ہی آپ ٹپکتا تھا اور جب بنی سعد کی عورتین مکے
کے پاس پہونچین تو دائی حلیمہ نے سُنا کہ کوئی کہتا ہے اے لوگو اللہ تعالی
نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی برکت سے سب

[illegible] سب عورتیں [illegible] بیٹھے [illegible] شوق [illegible] [illegible]

[illegible] جوان [illegible] دودھ [illegible]

[illegible] زبان [illegible]	فرمان نام پاک محمد [illegible] جہاں [illegible]
باری زبان پہ جن و ملک کی سلام تھا	بہت تھے مجھے اسی نام کے کیا پیار تھا

بنو سعد کی حلیمہؓ فرماتی ہیں کہ جب اور عورتوں نے بھی اپنی سواریوں کو جلدی جلدی چلانے لگیں میری سواری دُبلی تھی میں تا قافلے کے پیچھے رہ گئی اُس وقت غیب سے ایک آواز سُنی کوئی کہتا ہے کہ اے حلیمہؓ تم بڑی نصیب والی ہوا ایک [illegible] لمبے قد والا وہاں آ نکلا اور میری سواری کو اُسنے ہانکا جب مکہ شریف نزدیک رہا ایک جگہ مقام کیا تو رات کو خواب دیکھا کیا دیکھتی ہوں کہ ایک درخت سبز بہت بنیون والا مجھ پر سایہ کر رہا ہے اور اُسمیں ایک کھجور کا درخت پیدا ہوا ہے جس میں طرح طرح کی تازی کھجوریں لٹکتی ہیں اور ساری عورتیں بنی سعد کی میرے چاروں طرف بیٹھی ہوئی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ اے تم ہماری بادشاہ بیگم ہو پھر اُس درخت سے ایک خرما ٹوٹ کر میری گود میں آپڑا اُس کو اُٹھا کر میں نے کھایا شہد سے میٹھا تھا اور جب میں مکے میں آئی تو اور عورتیں مجھ سے پہلے قریش کے سردار اور مالدار لوگوں کے بچے لے چکیں تھیں میں نے بہت تلاش کیا کوئی لڑکا نہ ملا میں اُداس بیٹھی تھی کہ اتنے میں ایک

مرد بڑی شان دار [illegible] ایک صورت [illegible] آیا اور کہنے لگا کہ
عورت تو تمہارے میں کوئی دودھ [illegible] باقی رہا ہے تو ہمارے بچے
کو لے [illegible] میں [illegible] باقی ہوں انھوں نے [illegible] پوچھا
میں نے کہا [illegible] سنکر مسکرائے اور کہا لے جا میرا
ایک لڑکا [illegible] تو تم نے اس کو یتیم جان کر نہیں لیا
تو اگر [illegible] تو تجھ کو [illegible] میں نے اپنے خاوند سے مشورہ کرکے
عرض کیا بہت اچھا میں اس لڑکے کو لوں گی تب میں راضی ہو گئی تو وہ
مجکو اپنے گھر لے گئے وہاں جا کر کیا دیکھتی ہوں کہ ایک خوب صورت بیوی
بیٹھی ہیں جن کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہے مجکو
انھوں نے بہت تعظیم سے بٹھایا اور اس مکان میں لے گئیں جہاں حضرت
رہتے تھے میں نے دیکھا کہ آپ اونی کپڑے میں جو دودھ سے زیادہ سفید
تھا اور مشک کی خوشبو اس سے آتی تھی لپٹے ہوئے ہیں اور آپ کے
نیچے سبز اطلس کا بچھونا بچھا ہوا ہے میں دیکھتے ہی آپ کی صورت اور حسن
وجمال پر عاشق ہو گئی حضرت سوتے تھے میں نے چاہا کہ جگاؤں پاس جاکر
آہستہ سے ہاتھ اپنا حضرت کے سینہ مبارک پر رکھا حضرت مسکرائے اور
آنکھیں کھول کر میری طرف دیکھا میں نے دونو آنکھوں کے بیچ میں بوسہ
دیا اور گود میں اٹھا لیا اور اپنی داہنی چھاتی حضرت کے منھ میں دی آپ نے

دودھ پیا پھر بائیں پر ۔ بائیں چھاتی شریف ... حضرت ... نے وہ چھاتی
منہ میں نہ لی اور رضاعی بھائی کے لیے چھوڑ دی ۔ قربان ہو جائیے اس
انصاف پر ۔ پھر آمنہ خاتون نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
دائی حلیمہ کو سونپا اور کہا میں اپنے جگر کے ٹکڑے کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک
کو تم کو سونپتی ہوں دیکھنا اس کو پیار سے پالنا کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے
دینا دائی حلیمہ نے کہا بی بی میں اپنے پیارے محمد کو اپنے دل و جان سے
زیادہ چاہوں گی تم بے فکر رہو ان پیارے محمد کو کسی بات کی تکلیف نہ ہونے
دوں گی ۔

اے سنیو درود کو ورد زباں کرو ۔ قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ درود ... سلام ہو ۔ ... محمد اس پاک نام کے کیا پیارا نام ہے

دائی حلیمہ کہتی ہیں کہ جب میں محمد کو لے کر مکہ سے چلی اور اپنے
گھر کو آ رہی تھی ... ملے ... سب سے پیچھے تھی آپ کی برکت سے
... لگی ... سب ... قافلے ... آگے ... ہو گئی تو قافلے والی عورتیں
بولیں کہ اے حلیمہ یہ تو وہی ہے جو پہلے ... سواری تھی ... نہیں ...
... خاندان ... ہمیشہ ... ہوئی تم بہت خوش نصیب ہو ۔

نظم

... ہر نام ان پیا حبیب خدا سوار ہیں

اے سنیو درود کو ورد زباں کرو ۔ قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

[illegible] [illegible] کے کیا یارا ہم

[illegible] میں حضرت کو لئے ہوئی

[illegible] تھی اللہ تعا

[illegible] حلیمہ تو سرسبز [illegible] دیکھے درختوں

[illegible] جب میں اپنے گھر پہونچی آپ کے قدم کی برکت سے

[illegible] اور سارا [illegible] ہوئی [illegible] میری [illegible]

[illegible] دودھ [illegible] گئیں [illegible] جانور

[illegible] دونوں نے یہ حال دیکھا تو

[illegible] ان کے [illegible] چرانے لگے اور میرے گھر آکے

[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پانوں دھوکر

پانوں [illegible] پلاتے تھے وہ جانور [illegible] تازے ہو جاتے تھے اور دودھ

زیادہ [illegible] لاتے تھے [illegible] قدم [illegible] برکت [illegible] نظم

[illegible] دودھ [illegible] زبان [illegible]

[illegible] زبان [illegible] سلام [illegible] نام

[illegible] یہ دولت [illegible] تو [illegible] شکر کرتی [illegible]

تھی [illegible] تیرا [illegible] لاکھ شکر [illegible] تو نے مجکو یہ دولت بخشی [illegible]

کہاں نصیب تھے کہ دونوں جہان کے سردار کو دودھ پلاؤں [illegible]

خدمت کرون حضرتؐ پر اپنی جان سے قربان ہوتی تھین اور [illegible] کبھی [illegible]
اس پاک صورت کو دیکھا کرتی تھین جیسے چکور چاند کو دیکھتا ہے [illegible] آپ کے
ماتھے کو چومتی تھین کبھی اس چہرۂ نورانی کے ایسی قربان ہوتی [illegible]
چراغ پر پتنگا جان دیتا ہے کبھی پیار مین آنکھون پر بٹھاتی تھین [illegible]
چھاتی سے لگاتی تھین اور جب سوتے مین جگاتی تھین تو حضرتؐ کے
[illegible] ان سے اپنی آنکھین [illegible] اور کہتی تھین نظم

دو رنگ غنچہ جو دل میرا تو نے ایک نظر مین دبا	مجھے مژدہ دیکے میری [illegible] کو [illegible]
ہے عجیب [illegible] ادا کہ عیان ہے سب یہ معجزہ	ابھی قتل غم سے [illegible] کر دیا [illegible] تم [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] میری [illegible]	[illegible]

[illegible] اور [illegible] تھین تو [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
تیرے [illegible]	[illegible] آنکھوں [illegible]
اپنی آنکھون مین [illegible]	[illegible]

کبھی ان کو گود مین [illegible] اور [illegible] اور [illegible]

انھیون سے دیکھتی تھین اور گلے لگا لیتی تھین اور کہتی تھین نظم

اے شمس ضحے اے بدر الدجے اے میرے پیمبر صلی علے

ہے سب سے فزون رتبہ تیرا اے میرے پیمبر صلی علے

تیرے دانتون پہ قربان ہے درعدن لب تیرے ہین عقیق یمن

تیرے گیسو پہ صدقے ہے مشک ختن اے میرے پیمبر صلی علے

اپنے ہین تجھے سب حال جان ہے جسم جہان تو روح روان

کیا بیان سے کیا رتبہ ہے اے میرے پیمبر صلی علے

ہین کوئی بھی تجھسا خدا کی ... عرش پہ بیٹھنا تو ہی قدم

تجھے کرتی ... اے میرے پیمبر صلی علے

محبوب خدا مطلوب جہان ... سرور زمان

اک تا ہے زندہ ... تیری تنا اے میرے پیمبر صلی علے

حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ پیارا سا خدا ان کی آنکھون
مین سما یا ہوا تھا جب آنکھین بند کرتی تھین ... صورت نبی کی ... آنکھون
مین رہتی تھی ... جو آنکھین ان کی صورت پہ جم

اے حبیبو درود ... ورد زبان کرو | قربان ... نام ... پہ جان کرو
جاری زبان پہ ... ملک کی سلام ... | مین قصہ ... نام ...

آگے سنو دائی حلیمہ فرماتی ہین کہ حضرت ... اور ... کی طرح ... نے

پر کبھی پائخانہ اور پیشاب نہ کیا اور کپڑے آپ کے کبھی [illegible] سے نہیں بھرے
اور جو وقت پیشاب اور پاخانہ ضرور کا ہوتا تھا اُس سے [illegible]
[illegible] اور جس وقت میں حضرت کے منہ دھونے کا ارادہ کرتی آپ [illegible]
دھل جاتا اور اگر کہیں سے بدن حضرت کا کھلا رہ جاتا تھا تو فرشتے چھپا دیتے
تھے اور آپ کے جھولے کو ہلاتے تھے اور رات کو آپ چاند سے [illegible]
کرتے تھے اور چاند بھی حضرت سے باتیں کرتا تھا جدھر اشارہ کرتے تھے
اُدھر ہی مائل ہو جاتا تھا لکھا ہے کہ ایک دن حضرت کے چچا [illegible] عباس نے
[illegible] حضرت سے پوچھا کہ جب تم دائی حلیمہ کے پاس پالنے میں
رہتے تھے تب میں نے دیکھا کہ تم چاند سے باتیں کرتے تھے [illegible]
کہہ رہا ہے وہ کیا بات ہے [illegible] فرمایا [illegible] حضرت نے [illegible] باتیں کرتا تھا [illegible]
بند ہوا تھا [illegible] اس نے دور سے [illegible] بتاتا تھا چاند [illegible] رونے سے [illegible]
اور کرتا تھا [illegible] ایک بات [illegible] تمہارے آنسو کا زمین پر گرنا [illegible]

زمین پر [illegible] آگے کی نظم

اے سب [illegible] | [illegible] پر جان کر
جاری [illegible] | [illegible]
[illegible]
[illegible]

... مہینے میں گھٹنوں چلنے لگے تیسرے مہینے میں کھڑے ہونے لگے چوتھے مہینے دیوار پر ہاتھ رکھ کر چلنے لگے پانچویں مہینے پاؤں سے خود [illegible] چھٹے [illegible] طرح حضرتؐ چلنے پھرنے لگے اور باتیں کرنے لگے لوگوں نے آپ سے پوچھا تم کون ہو فرمایا میں محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں قربان جاؤں اس پیارے محمدؐ کے نام پر

نظم

[illegible] ہو [illegible] زبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
[illegible] ملک کی سلام ہی	میں [illegible] اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

[illegible] حضرتؐ کی عمر تین برس کی ہوئی حضرتؐ نے دائی حلیمہؓ سے پوچھا

اماں جان [illegible] میرا [illegible] کہاں جاتا ہے [illegible] حلیمہؓ

بولی ماں کہنے پہ حضرتؐ دائی	وہ تیرا دودھ شریک بھائی
بکریاں دن کو چراتا ہے وہ	شام کو گھر میں پھر آتا ہے وہ
وہاں کو جو تجھے [illegible]	گھر کے [illegible] چھپا رہتا

یہ حال سنکر حضرتؐ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا میں بھی کل [illegible] بکریاں چرانے [illegible] کے ساتھ جاؤں گا اور [illegible] دائی [illegible] سنکر کے لکھی ہے [illegible] نے [illegible] تیری صورت پر [illegible] جان [illegible] دائی حلیمہؓ گھر [illegible] حضرتؐ [illegible]

آنحضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دودھ شریک بھائی کے ساتھ جنگل کو بکریاں چرانے تشریف لیجاتے ہوئے نظم

اے حبیبو درود کہو دل زبان کرو — قربان جان پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ حق ذوالجلال کی سلام ہو — میں صدقہ اس نبی نام کے کیا پیارا نام ہو

اے بہنو جب حضرت نے باہر جانے کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو حکم دیا کہ اے جبرائیل آج میرا پیارا محبوب باہر جانے کا ارادہ رکھتا ہے جنگل کو باغ شاداب بہشتوں کی خوشبوؤں سے مہکا دو ہر زمین میں پھول کھل آئے ہر کلی کھل جائے رستے میں کوئی کانٹا نہ رہے ہر طرف سبزے کی مخمل بچھ جائے اس پر میرا پیارا قدم رکھ کر چلے جس طرف جائے بادل کا سایہ رہے دھوپ نہ لگنے پائے حکم ہوتے ہی وہ جنگل بہشت کا نمونہ بن گیا ہر طرف کلیاں کھل گئیں چشموں سے بہشت کی نہریں مل گئیں جدھر دیکھو سبزہ لہلہا رہا ہے وہ جنگل باغ و بہار ہے کہیں بیلا کہیں چنبیلی ہے کہیں موتیا ہے سارا بن پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا ہے ہر شاخ گل پر بلبل ہزار داستان حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں چہک رہا ہے اللہ کیسی پیاری شان

کون آتا ہے سواری پر کہ مہکی آمد کا ہے شور — بلبلیں جھک جھک کے پڑھتی ہیں درود شاخ شاخ
پھول کھل کر [illegible] — [illegible] شاخ شاخ

[illegible]	نور سردار دو عالم ہمنے پایا شان شہ [illegible]

[illegible] اپنے بھائی رضاعی کے ساتھ باہر جانے لگے [illegible] قدم قدم پر اپنی آنکھیں بچھادیں زمین پہ قدم رکھنے نہ دیا بادل نے سایہ سر پر کر لیا اس نورانی صورت کو جو بیل بوٹا دیکھتا تھا درود پڑھ کر جھک کر سلام کرتا تھا ہر پھول پتا صل علیٰ کہکر ادب سے کلام کرتا تھا شعر

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	میں صدقے اس نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو جب اس طرح باہر جاتے حضرت کو دو مہینے گذرے تو ایک دن دائی حلیمہ کا بیٹا روتا ہوا گھر آیا اور اپنی اماں جان سے کہا کہ کیا بیٹھی ہو بھائی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبر لو ان کا کام تمام ہو دو آدمی سبز کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے آئے اور ان کو زمین سے اٹھا کر پہاڑ پر لے گئے وہاں جا کر چھری سے پیٹ انکا چیرا خدا جانے اب ان کا کیا حال ہوگا دائی حلیمہ یہ سنتی ہی روتی پیٹتی جنگل کو بھاگیں وہاں پہونچ کیا دیکھتی ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ کے ٹیلے پر بیٹھے ہیں ان کے پاس جا کر بلائیں لینے لگیں اور کہنے لگیں واری جاؤں قربان [illegible] پیاری صورت پر کیوں تمہارے دشمنوں کا کیا حال ہوا [illegible] بھائی [illegible]

کہ انا جان دو فرشتے آسمان سے آئے تھے ایک کا نام جبرائیل دوسرے کا نام میکائیل تھا انھوں نے حضرت کے سینے کو چیر کر دل کو دھویا اور پھر اُس میں نور بھر کر چلے گئے بھلو کچھ تکلیف نہیں ہوئی دائی حلیمہ نے یہ حال سُن کر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھاتی سے لگایا اور اپنے گھر میں لے آئیں قربان اُس پیارے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	[illegible] کیا پیارا نام ہے

اے بہنو یہ حال سُن کر دائی حلیمہ ڈر گئیں [illegible] کچھ سوچ سمجھ کر حضرت کو انکی انا جان کے پاس پہونچا دیا دائی حلیمہ [illegible] ایسی محبت ہو گئی تھی کہ رات دن اُن کی جدائی میں بے چین اور بے کل رہتی تھیں حضرت کی صورت یاد کر کر روتی تھیں اور یہ کہتی تھیں [illegible] پیارے محمد لے میرے پیارے حبیب پھر بھی صورت دکھا دو دل کی [illegible] و بلا میں ہوں اور تم پہ صدقے ہوں اسی بیقراری میں بانی عمر کاٹی نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	[illegible] پیارا نام ہے

غرضکہ اے بہنو جب حضرت کی عمر چھ برس کی ہوئی [illegible] انا جان حضرت کو ساتھ لے کر اپنے عزیزوں سے [illegible]

مدینہ طیبہ کو آئیں اور ایک مہینہ وہاں رہیں جب وہاں سے اپنے گھر آتی
تھیں تو راستے میں مدینے کے پاس آپ بیمار ہوئیں اور اسی جگہ انتقال کیا
ام ایمن جو ان کے ساتھ تھیں وہ حضرت کو مکہ میں لائیں اور ان کے
دادا جان عبدالمطلب کے سپرد کیا عبدالمطلب [illegible] حضرت کی پرورش
اور نگہبانی کرتے تھے [illegible] آپ کے [illegible] ناز کھاتے تھے ایک برس کے
بعد حضرت کے دادا جان کا انتقال ہوا تو ابوطالب ان کے چچا نے حضرت
کی پرورش کی [illegible] لکھا ہے [illegible] کیا — نظم

[illegible] قربان نام پر محمد پہ جان کرو	اے بے پیو درود [illegible]
[illegible] اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے	جاری زبان پہ حسن [illegible]

سنو سچ جانو [illegible] لوگو جو ایک بات [illegible] بڑائیاں اللہ تعالیٰ
نے ہر ایک نبی کو دی تھیں وہ ساری خوبیاں اور بڑائیاں [illegible]
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو [illegible] ان کے نام کے
سبب تھیں حضرت کو دوسرے نبیوں پر ایسی بڑائی [illegible]
[illegible] ہوتی ہے دونوں جہان کی برکت [illegible] ہمارے حضرت [illegible]
[illegible] چہرہ مبارک [illegible] ان کی خوبیوں کے [illegible]
[illegible]
[illegible] نگاہ [illegible] کی طرح [illegible]

[illegible] حضرت کے ناخن کی ایک آدھ
[illegible] کے برابر بھی [illegible] سے دو ٹکڑے ہو گیا

[illegible] تماشے کی نظم

اے [illegible] درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
تمہاری زبان پہ [illegible] کی علامت ہے	[illegible] نام کے کیا پیارا نام

اے مومنو حضرت کی بڑائی آدم علیہ السلام پر ظاہر ہے کہ حضرت کے نام کے صدقے سے اُن کی خطا معاف ہوئی لکھا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت میں موئے شیطان نے بہکایا اور حضرت آدم علیہ السلام نے گیہوں کا دانہ اُس کے بہکانے سے کھایا اللہ تعالے کی خفگی ہوئی آدم علیہ السلام بہشت سے زمین پر اُتارے گئے گیہوں کھا لینے کی شرمندگی سے سو برس تک روتے رہے خطا معاف نہ ہوئی جب آدم علیہ السلام نے حضرت کے نام پاک کا واسطہ دیا اور یوں کہا کہ الہی محمد کے نام کے صدقے سے میری خطا معاف کر اور اپنے پیارے حبیب کے ذریعے میری خطا سے درگذر حکم آیا کہ اے آدم تو نے ہمارے پیارے کا واسطہ دیا اور اس نبی کے نام کو شفیع لایا جس کے واسطے سارے جہان کو ہم نے پیدا کیا تیری خطا معاف کی

نظم

اے [illegible] درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

جاری ہی زبان پہ جن وملک کی سلام ہی	ہین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہی

اے بہنو حضرت آدم علیہ السّلام کے آنگن مین ایک درخت تھا اُس کی پتیوں پر نام مبارک حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قدرت الٰہی سے لکھا ہوا تھا نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نامِ پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	ہین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت آدم علیہ السّلام نے فرمایا کہ میری اولاد سے ایک پیغمبر جن کا نام احمد ہے سب پیغمبروں کا سردار ہوگا اُس کو مجھ پر دو بڑائیاں ہین ایک یہ کہ بیوی اُس کی ہر مشکل اور رنج مین اُسکی مددگار اور ساتھی ہیگی اور مین نے اپنی بیوی کے سبب سے گیہون کا دانہ کھایا بہشت سے نکالا گیا دوسرے یہ کہ مین شیطان کے بہکانے مین آگیا اور گیہون کا دانہ کھا گیا اور اللہ تعالے اس کو شیطان پر غالب کریگا اور فتح دے گا کہ شیطان اُس کے سایہ سے بھاگے گا بہنو حضرت نبی ... نیا ... نظم

سایہ مین اُن سے بھی شیطان تھو تھو کو بھاگتا تھا نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نامِ پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہی	ہین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ادریس علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت دی کہ اُن کو

چوتھے آسمان پر زندہ اٹھایا اور ہمارے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن پر یہ بڑائی دی کہ معراج کی رات ساتون آسمان سے اوپر بلایا نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو نوح علیہ السلام کی لکڑی کی ناؤ پانی مین نہ ڈوبی اور ہمارے بیغمبر حضرت کے معجزے سے پتھر پانی مین نہ ڈوبا دریا کے دوسرے کنارے سے ایک اشارے مین پانی پر تیرتا ہوا حضرت کی خدمت مین حاضر ہوا اور جہان سے آیا تھا پھر اُسی جگہ پہ پانی کے اوپر سے تیرتا ہوا چلا گیا واری جاؤن اس معجزے پر نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو نوح علیہ السلام کو جب اُن کی قوم نے بہت ستایا تو اُنھون نے اپنی قوم کے حق مین بددعائی اور ہمارے حضرت کو کتنا ہی کافرون نے ستایا اور تکلیف دی مگر جب حضرت نے اُنکی بھلائی ہی کی دُعا کی نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

...حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات آگ کے گرنے کو جو
...کہتے ہیں بیچ میں ہے برف ... ایک صحابی ... کہتے تھے
... کا تھا مجھ پر اُبلتی ہوئی ہنڈیا گر پڑی تھی بدن میرا جل گیا
... میری امّاجان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں
لے گئیں حضرت سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تھوک
میرے بدن پر ملا فوراً میں اچھا ہو گیا

نظم

لے حبیب درود کو وردِ زبان کرو	قربان نام پاکِ محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و مَلَک کی سلام ہے	میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت یوسف علیہ السّلام کو اللہ تعالٰے نے ایسی خوبصورتی اور
جمال دیا تھا کہ جب اُن کے چاند سے مکھڑے نور کے ٹکڑے کو مصر کی
عورتوں نے دیکھا جو حضرت بی بی زلیخا کو طعنہ دیتی تھیں تو چکا چوند
میں آ کے بیہوشی میں اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم حقیقت میں ایسے خوبصورت اور باجمال تھے کہ حضرت یوسف
علیہ السّلام بھی تو جان سے اُن کی غلامی کا دم بھرتے ہیں

نظم

جلوہ کیا حسنِ یوسف کو تھا حُسن سے	... محبوبِ خدا ٹھہرے
آدمی ہے ہر یہ نازاں ...	... رب کن بے آشنا ٹھہرے

اے بہنو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پرنور کی تعریف مجھ سے نہیں ہو سکتی میں کہاں تک بیان کروں [illegible] ان کے دیدار کی آرزو سارا جہان رکھتا ہے قربان جاؤں ان کی تعریف پر نظم

اے بہنو درود کو وردِ زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	ہیں ہم فدا اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت علیہ السلام کی گواہی ایک دودھ پیتے بچے نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس طرح دی کہ دیکھو ان کا دامن آگے سے پھٹا ہے یا پیچھے سے پھٹا ہے اگر آگے سے پھٹا ہے تو ان کا قصور ہے اور اگر پیچھے سے پھٹا ہے تو زلیخا کا قصور ہے [illegible] حضرت کے نبی ہونے کی گواہی کئی دودھ پیتے بچوں نے دی ایک بچہ جو اسی دن پیدا ہوا تھا حضرت کی خدمت میں لائے اس سے حضرت نے پوچھا میں کون ہوں اس نے عرض کیا کہ آپ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اسی طرح ایک اور بچے کو حضرت کی خدمت میں لائے آپ نے اس سے پوچھا میں کون ہوں اس نے بھی یہی عرض کیا کہ آپ خدا کے پیارے دُلارے ہیں اور شیریں کلامی سے کس رنگ کا نظم

کیونکر ہو بیاں مجھ سے تری شان محمد	انا نزل ہے تیرے وصف میں قرآن محمد
مرد و زن و ناری ہو سب اس سے حق ہے	[illegible] جو ہے احسان محمد

مخلوق میں یکتا ہو شہنشاہ رسل ہو	اب کون بھلا آپ سا ذی شان محمد
بیوں میں ہے واللہ نہ دیشان محمد	باری ہے ترا خلق پہ فرمان محمد

اے بہنو داؤد علیہ السلام نے پہاڑوں نے تسبیح پڑھی اور ہمارے حضرت کے ہاتھ مبارک میں اور اُن کے صحابوں کے ہاتھوں میں پتھر کے ٹکڑوں اور کھانے نے تسبیح پڑھی نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہو	میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ بڑائی دی کہ اُن سے پرندوں نے باتیں کیں اور ہمارے حضرت سے قربان جاؤں اُن کے نام پر پرندوں اور چرندوں اور درختوں اور پتھروں نے باتیں کیں لکھا ہے کہ ایک دن ایک چڑیا ہوا میں اڑتی ہوئی آئی اور حضرت کے سر مبارک کے چاروں طرف قربان ہو کر کچھ عرض کرنے لگی حضرت نے اپنے اصحابوں سے فرمایا کہ یہ چڑیا فریادی آئی ہے تم میں سے کسی نے اس کے بچے لے لیئے ہیں اور اُنکو دکھ دیا ہے چاہیے کہ اس کے بچوں کو اس کے پاس چھوڑ دو (واہ ری باذن اس فریاد کے سننے پر) نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہو	میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

سے جو ایک اونٹ کا گلہ اس کے مالک نے حضرت سے کہا کہ وہ اچھی
طرح کام نہیں دیتا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس
اونٹ کے پاس تشریف لے گئے اس اونٹ نے حضرت کو دیکھتے ہی
سجدے میں سر رکھا اور حضرت کے سمجھانے سے پھر اُسنے کبھی شوخی نہ کی
اصحابوں نے عرض کیا کہ یا حضرت حیوان آپ کو سجدہ کرتے ہیں
ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہم بھی آپ کو سجدہ کریں حضرت نے فرمایا کہ سجدہ
صرف خدا تعالیٰ ہی کو چاہیے اگر آدمی کو آدمی کا سجدہ کرنا درست ہوتا تو میں
حکم کرتا کہ عورتیں اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں کیونکہ عورتوں پر خاوندوں
کا بہت بڑا حق ہے تمام عبادت سے بڑھ کے خاوندوں کی اطاعت
کا ثواب ہے عورتوں کی نیکی بدی اور دوزخ جنت مردوں کے قبضہ
قدرت میں ہے عورتیں دنیا میں بھلائی لیں اور مرے پیچھے بہشت تو
رات دن عورتیں اپنے خاوند کی اطاعت ہی کرتی رہیں یہاں تک کہ
خاوند کے چہرے پر شکن بھی نہ آنے پاوے (خدا رکھے) جیاؤں

اس فرمانے کے نظم

اے حبیبو درود کو ورد زبان کرو | [illegible] محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ حق و ملک کی سلام ہے | [illegible] صادق [illegible] نام کے کیا پیارا نام ہے

سنیو ایک اونٹ نے اپنے مالک کا گلہ حضرت سے کیا میرا یک [illegible] کام

... پیتا ہے اور کھانے کو نہیں دیتا حضرت نے اس ... ... کہا تم اس کے ساتھ احسان کرو ... ... جب وہ ... ... نالے ماناؤں سے کریں ... ... نہیں جانا اس بات کو ... گنہگار ... ... شفاعت اللہ تعالیٰ سے ضرور کرینگے ...

... ... نظم

... ... آجانے دو	حسرت دید ہے دل سے نکلجانے دو
جان ... ... رخ احمد پہ نثار	ہیں فدا دیکھئے اک شمع پہ پروانے دو
آپ کہتے ہیں ... گی پس مرگ ضرور	آتش عشق نبی میں مجھے جل جانے دو
بعد مرنیکے ہے بہت سخت ہی منزل چلنا	زاد راہ عشق محمد مجھے لیجانے دو

اے بہنو ایک اونٹ نے حضرت سے عرض کی کہ جس قوم میں میں رہتا ہون وہ لوگ عشا کی نماز ... پڑھنے سے پہلے سو رہتے ہیں میں ڈرتا ہون کہ کبھی اللہ تعالےٰ اُس قوم کو عذاب کرے اور میں بھی اُن کی شامت ... عذاب الٰہی میں پکڑا جاؤن حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس قوم کو بلا کر بڑی تاکید فرمائی کہ عشا کی نماز پڑھنے سے پہلے

نہ سویا کرو نظم

اے بہنو درود کو ... ... کرو	قربان ہم پاک محمد پہ جان کرو

بولتی ہی زبان پہ جن و ملک کی سلام ہی	لیکن محمد ایسی کا نام کے کیا پیارا نام ہے

لئے سنو ایک بھیڑیے نے کسی چرواہے کی بکری کو پکڑ لیا تھا چرواہے نے دوڑ کر اس سے بکری کو چھڑایا بھیڑیے کو خدا نے زبان دی چرواہے سے یون کہنے لگا کہ خدا نے مجکو رزق دیا تھا تو نے کیون چھین لیا بھیڑیے کے بولنے کا چرواہے نے اچنبھا کیا تب بھیڑیے نے یون کہا کہ یہ اچنبھے کی بات نہیں جو مین بولتا ہون بڑا اچنبھا یہ ہے کہ محمد بیٹے عبد اللہ کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کا حکم لوگون کو سناتے ہین اور لوگ نہیں ایمان نہین لاتے ہین یہ سنکر اس چرواہے کو اور بھی اچنبھا ہوا وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور مین حاضر ہو کر یہ سارا حال کہا اور ایمان لایا

نظم

ائے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
بولتی زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	لیکن صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

لئے سنو ایک بھیڑیا ہرن کے پیچھے دوڑا ہرن بھاگ کر کعبے کے حرم مین آیا تو بھیڑیا وہان سے وہان لوٹ چلا تو ابوسفیان حرب کے بیٹے اور صفوان امیہ کے بیٹے جو وہان کھڑے تھے بڑا اچنبھا کیا کہ یہان بھیڑیے نے ہرن کو چھوڑ دیئے چلا یہ حال ان دونون کا بھیڑیے نے دیکھ کر کہا یہ بات کچھ اچنبھے کی نہیں ہے جو مین ہرن کو حرم مین نہین مار سکتا

اے منصفو کہانتک بات تمہاری بہو عبد اللہ کے بیٹے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
تم کو بہشت کی طرف بلاتے ہیں اور تم دوزخ کی طرف جاتے ہو نظم

اے بیہودہ دوزخ کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جو ہے زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے یارو حضرت حمزہ چچا جان حضرت کے ایک دن شکار کے لیے جنگل کو
تشریف لے گئے اور ہرن کے پیچھے دوڑے ہرن نے کہا کہ تمہارے بھتیجے کو
کفار دکھ دیتے ہیں تم کو اپنے بھتیجے کی مدد کرنی چاہیے نہ کہ مجھے مارنا یہ
سنتے ہی حضرت حمزہ ایمان لائے اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم پر جی جان سے صدقے ہوئے نظم

اے بیہودہ دوزخ کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جو ہے زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہو بھائیو حضرت ایک دن جنگل میں جاتے تھے اچانک ایک طرف
سے یہ آواز آئی یا رسول اللہ یا رسول اللہ حضرت نے جو ادھر کو
دیکھا تو ایک ہرنی کو رسی سے بندھا ہوا پایا اور اُس کے پاس ایک
آدمی کو سوتے دیکھا حضرت نے اس ہرنی سے فرمایا کہ تو کیوں پکارتی
ہے اُس نے عرض کیا کہ اے بادشاہ دو جہان کے اور اے فریاد کے
پہونچنے والے دونوں جہانوں کے اس پہاڑ میں میرے دو بچے ہیں تو مجھے

دودھ نہیں پیا تھا کہ یہ آدمی مجھکو لایا یا رسول اللہ جو آپ مجھے چھوڑ دیں
تو میں اپنے بچوں کو دودھ پلا آؤں نہیں تو وہ مر جائینگے حضرت نے
فرمایا کہ تو پھر یہاں آجائیگی ہرنی نے عرض کیا کہ اگر نہ آؤں تو خدا مجھپر
عذاب کرے یہ سنکر حضرت رحمۃ للعالمین نے اسکو چھوڑ دیا وہ جا کر دودھ
پلا کر پھر آئی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسی طرح اُس کو پھر باندہ
دیا اتنے میں وہ آدمی بھی جاگا اور حضرت سے عرض کیا کہ مجھے کچھ
ارشاد فرمائیے گا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اِس ہرنی
کو چھوڑ دو اُس نے چھوڑ دیا تو وہ ہرنی جنگل میں دوڑتی جاتی اور یہ

کہتی تھی نظم

کب شنا کر سکتی ہے ساری خدائی آپ کی
پاؤں سے ہو بھی نہ رکھوں تخت شاہی پر کبھی
جو ہو تقدیر میں ملتا ہے وہ بھی اُسکے شہا
خوش کش ستے ہیں اپنے تنگ آئی ہوں ست

گر کتاب اللہ قرآن میں بڑائی آپ کی
مجکو مل جائے اگر شاہا گدائی آپ کی
یہ کرامت رکھتی ہے حاجت روائی آپکی
یا رسول اللہ دیتی ہوں دُہائی آپ کی

اے بنو خیبر کی لڑائی فتح ہونے کے بعد ایک دراز گوش نے حضرت رسول
مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باتیں کیں حضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے اُس نے عرض کیا کہ مجکو
کہتے ہیں حق تعالیٰ نے میرے دادا کی نسل سے ساٹھ دراز گوش پیدا کیے

اور اُن پر سوائے انبیا علیہم السلام کے کوئی سوار نہیں ہوا ایک مین باقی رہا ہون اور وہ رہون کہ حضور مجھ پر سواری کرین حضرت نے فرمایا اب تک تو کہان تھا اُس نے عرض کیا زمین ایک یہودی کے پاس تھا مگر اب تک اُس کو پشت پر سوار نہیں ہونے دیا پھر حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اُس دراز گوش کو اپنے پاس رکھا اور یعفور اُس کو کہنے لگے جب ان کو بد نا ہوتا تھا اُس دراز گوش کو بلانے بھیجتے تھے وہ اُس کے گھر پہ جا کر سر زدتا جب وہ شخص گھر سے نکلتا تو اشارے سے اُس سے کہتا کہ حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم تم کو یاد کرتے ہین بعد وفات حضرت کے وہ دراز گوش بڑے رنج و غم سے کنوئین مین گر کر مر گیا بہنو جب حیوان حضرت کی محبت مین جان دین تو ہم جو انسان ہین کیونکر

اپنا جان و مال حضرت کے نام پر نہ وارین نظم

اقربان نام پاک محمد پہ جان کرو	ہے بہیو درود کو ورد زبان کرو
لیکن صدقے اس ہی نام کے لیا یہ بی بی امام	جاری زبان پہ حضرت کی سلام

اے بہنو جب حضرت کے نبی ہونے کا وقت نزدیک آیا تو جس وقت پتھر کے پاس سے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم جاتے تو

وہی کہتا تھا نظم

تمہارا اسا کوئی گل سرو عالم مین کھلتا ہے	ہزار وحلق گو کہ تماشائے جہان مین ہے

اے حبیبو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	میں صدقے اسی ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک درخت کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگل کے کنارے سے بلایا وہ درخت وہان سے چل کر حضرت کے حضور مین حاضر ہوا اور تین بار گواہی اس بات کی دی کہ آپ اللہ کے رسول ہین پھر اپنی جگہ پر چلا گیا صدقے جاؤن اس بلانے کے یا اللہ کبھی مین بھی وہ یاد ہوئین

بلائی جاؤن نظم

مجھے اپنا رخ انور دکھا دو یا رسول اللہ	دل مفتون کو دیوانہ بنا دو یا رسول اللہ
بہت ہی بڑھ گیا ہی میرا دفتر میرے عصیان کا	اسے تم ابر رحمت سے مٹا دو یا رسول اللہ
کہان تک ذرہ دل مین شہ گدا ہو کر تمہارا مین	در دولت سے کچھ دولت دلا دو یا رسول اللہ
کہان تک ہجر کے صدمے اٹھائے یہ دل غمگین	کچھ اس کی انتہا بھی ہو بتا دو یا رسول اللہ

اے بہنو حضرت نے کھجور کی ایک ٹہنی کو بلایا وہ درخت سے الگ ہو کر حضرت کے پاس آئی اور گواہی دی اس بات کی آپ خدا کے رسول مقبول ہین اور پھر حضرت کے اشارے سے وہان جا کر درخت مین مل گئی رواری

جاؤن اس اشارے کے اللہ کبھی مین بھی اشارہ پاؤن نظم

اے حبیبو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	میں صدقے اسی ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

حضرت جابرؓ آپ کے صحابی نے آپ کی دعوت کی اور آپ کے لیے کھانے
طرح طرح کے عمدہ عمدہ پکوائے اور ایک دنبہ فربہ ذبح کیا حضرت جابرؓ کے
صاحبزادوں نے باپ کو دنبہ ذبح کرتے دیکھا جب آپس میں کھیلنے
لگے تو ایک بھائی نے دوسرے بھائی کو ذبح کر دیا جب ماں نے دیکھا
جس نے ذبح کیا تھا وہ بھی گھبرا کے کوٹھے سے گر پڑا دونوں بچے
جاں بحق تسلیم ہو گئے لیکن اُن کے والدین ایسے صابر تھے کہ کسی سے کچھ
نہ کہا جب آپ دعوت کھانے تشریف لائے اور دستر خوان بچھایا گیا تو
اس وقت حضرت جبریلؑ نے سارا واقعہ آپ کو سنایا آپ نے حضرت جابرؓ
سے فرمایا کہ اس دستر خوان پر اپنے صاحبزادوں کو لاؤ حضرت جابرؓ نے
بہت حیلہ حوالہ کیا کہ کہیں کھیلنے گئے ہوئے ہیں لیکن حضرتؐ نے فرمایا کہ
جب تک تمہارے صاحبزادے دستر خوان پر نہ آئیں گے کھانا نہ کھاؤں گا
مجبور ہو کے دونوں بچوں کا حال عرض کیا آپ نے دونوں کی لاشیں منگائیں۔
میان پردہ دونوں لاشیں رکھی ہوئی تھیں آپ کو سامنے آئیں آپ نے اُن دونوں
کی طرف ارشاد فرمایا کہ اٹھو بیٹھو دستر خوان بچھا ہے چل کر کھانا کھاؤ۔
اللہ کی قدرت سے دونوں صاحبزادے پلنگ پر سے اٹھ کھڑے ہوئے
اور آپ کے ساتھ دونوں صاحبزادوں نے بیٹھ کر دستر خوان پر آ کے کھانا
کھایا یہ آپ کا ادنیٰ معجزہ ہے

نظم

[illegible] | ادنیٰ معجزہ ہے کم ہو کم اپنے پیمبر کا
خدا و [illegible] محمد کو [illegible] | قیامت دن عاصی کو از بس ہے یہ غم اپنے پیمبر کا
نہ جاتے اُمت عاصی کہین بھیر جہنم مین | یہی تھا رات دن کیا کیجئے غم اپنے پیمبر کا

اے بہبودِ درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری ہی زبان پہ جن و ملک کی سلام ہی | مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک [illegible] حضرت محمدؐ پیارے اپنے اصحابونؓ کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے گھر کھانا کھانے گئے۔ [illegible] کا گوشت حضرت کے سامنے کھانے کو رکھا گیا حضرت نے فرمایا کہ گوشت اس کا کھاؤ اور ہڈی کو نہ توڑو جب کھانا کھا چکے تو اُن ہڈیون کو جمع کیا اور اُن پر کلمہ پڑھا کلمے کے پڑھتے ہی بکری کان جھاڑ کر کھڑی ہو گئی جس کا بال بال یہ کہہ رہا تھا نظم

اے بہبودِ درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
[illegible] زبان پہ جن و ملک کی سلام ہی | مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

[illegible] کی [illegible] عنہ تھے کہ اُنکے اصحابونؓ اور [illegible] نصیب ہوئی ہے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری اور محبت کی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اُن کی ایسی خاطر کی کہ جو اُن کے منہ سے نکل گیا وہی کر دکھایا جیسے حضرت شمس تبریز آپ کی اُمت مین ایک ولی اللہ گذرے ہین یہ بھی بن باپ کے پیدا ہوئے اُن

ان کی کنواری بہن پیدا ہوئی حضرت بیبی کے ہونٹ بند ہو گیا تھا تو چھینک کے آپ پیدا ہوئے جب بڑے ہوئے تو بادشاہ کا بیٹا اکلوتا تھا وہ مر گیا جب بلائے گئے تو آپ نے فرمایا کہ قم باذنی یعنی اٹھ میرے حکم سے حضرت عیسٰے علیہ السلام مردے کو اس طرح زندہ کرتے تھے کہ اٹھ حکم اللہ سے میاں شمس تبریز نے کہا کہ قم باذنی میرے حکم سے اٹھ اب دیکھو خدا کی قدرت سے وہ لڑکا اٹھ بیٹھا اور زندہ ہو گیا اللہ تعالیٰ نے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں ایسے ایسے لوگ پیدا کر دیئے جو کسی کی امت میں ایسے لوگ نہ پیدا ہوئے تھے نہ آپ ہوں گے

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو
قربان نام پاک محمد ﷺ پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے
یعنی محمد اس ہی ہم کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک لڑائی میں حضرت تشریف لے گئے تھے وہاں ایک بڑھیا کا لڑکا شہید ہو گیا تھا جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح پا کر مدینہ منورہ میں لوٹ آئے تو اس بڑھیا نے حضرت ﷺ سے آکر اپنے لڑکے کی خیریت پوچھی حضرت ﷺ نے فرمایا کہ صدیق اکبرؓ سے پوچھو اس بڑھیا نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے بیٹے کی خیریت پوچھی حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ تیرا بیٹا پیچھے آتا ہے تھوڑی دیر میں اس کا بیٹا اشارہ تیر سے بھاگتا ہوا آپہونچا سب لوگ یہ حال دیکھ کر حیران ہو گئے

یا اللہ یہ کنوا ہمارے قبضہ میں ہوا تھا ہم دفن کر کے آئے تھے یہ
کس طرح زندہ ہو کر آگیا تب غیب سے آواز آئی کہ تم نے صدیق نے
کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا ہم نے اُس کے جھوٹ کو سچ کر دکھایا یہ مرتبہ حضرت
صدیق نے حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا جان اور مال
قربان کرنے سے پایا بہنو جب داؤد اعیان کا یہ حال تھا کہ جی جان حضرت پر
قربان کرتے تھے تو اُس کا کچھ تو اثر ہم میں ہونا چاہیے نہیں نہیں والدہ جان
کی طرح اپنا جان اور مال سب حضرت پر وارنا چاہیے نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری ہی زبان پہ جن وملک کی سلام ہی	ہیں منتظر اس ہی نام کے پیارے انا تم

اے بہنو ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اُسکے گھر کا ستون گر کے ٹوٹ گیا
خاوند اُس کا گھر میں نہ تھا وہ گھبرائی ہوئی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے
پاس گئی اور اُن سے اس خواب کی تعبیر پوچھی اُنہوں نے فرمایا کہ تیرے
خاوند نے اس جہان سے انتقال کیا یہ سن کر اُس کے ہوش اڑ گئے اور
جاتی ہوئی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور اُن سے
وہ اپنا پریشان خواب بیان کیا اُنہوں نے پہلے تو وہی کہا جو حضرت
علی نے فرمایا تھا اور پھر کہا کہ تو خدا کو یاد کر اور غم نہ کہا تیرے شوہر کو
حق تعالیٰ زندہ کر کے پہنچ دے گا مگر اُس عورت کی تسلی نہ ہوئی اور گھر آئی

بولی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار مین حاضر ہو کر کہا یا رسول اللہ یہ
دعا ہے مجھ بندی کو بھی نصیب ہو جس طرح دادا جان نے جی جان قربان کیا
ہے مین بھی قربان کرونگا اور چلا گئے بولی حضرت میری فریاد سنو اور
میرے دل کے زخم پر تسلی کا مرہم رکھو جن نے ایسا خواب دیکھا ہے کہ
میرے گھر کا ستون ٹوٹ گیا ہے حضرت احمد مجتبٰے محمد مصطفٰے صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے خواب کا حال مجھ سے حضرت جبرئیل نے
بیان کیا ہے پہلے تو علی مرتضٰے کے پاس گئی جب انھون نے کہا کہ تیرا
شوہر مرگیا تو اسی وقت اُس کی قبض ہوئی تھی پھر تو نے صدیق اکبر سے
تعبیر پوچھی اور صدیق اکبر نے کہا کہ تیرا شوہر زندہ آئیگا اُسی وقت اللہ
تعالی اُس کو زندہ کر دیا میرے اصحاب دونون سچے ہین اور دونون
کی خاطر اللہ کو منظور ہے واری جائیے اُن اصحابون پر نظم ۔

ائے سینہ درد کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	ہین حمد ایسے ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دم کی برکت سے اندھے اور کوڑھے
اچھے ہوتے تھے بیمارون کو شفا ہوتی تھی ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے دم کی برکت سے بھی اندھے اور کوڑھے اچھے ہوئے اور

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی ثنا ہے	میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک دن ایک شخص اپنی لڑکی کو جو اندھی اور بہری تھی حضرت کی خدمت مبارک میں لایا اور عرض کی یا حضرت اس لڑکی کے حق میں دعا فرمایئے اللہ تعالیٰ اس کو آنکھیں عطا فرمائے اور اس کا بہرا پن جاتا رہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] ہاتھ اٹھائے [illegible] اس لڑکی کے کان اور آنکھیں کھل گئیں سب کچھ دکھلائی اور سنائی دینے لگا جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کو اس نے دیکھا دوڑ کر قدموں پر گر پڑی اور کہنے لگی نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی ثنا ہے	میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک یہودی حضرت سے بڑی دشمنی رکھتا تھا اور اس دشمنی کی شامت سے اللہ تعالیٰ نے اس کو اندھا کر دیا تھا اس کی ایک لڑکی بڑی بھاگوان اور عقلمند تھی وہ حضرت کے نام پاک پر جی جان سے قربان ہوتی تھی ایک روز اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اس شہر میں ایک [illegible] ہے جو کسی کو خاک کی چٹکی بھی دے دیتا ہے تو وہ اچھا ہو جاتا ہے اگر تم [illegible] آنکھوں کے واسطے اُن سے کچھ دعا کراؤ یہودی نے کہا اچھا بیٹی جا

اور بڑی تعظیم سے ایسی دوا لاؤ جس سے میری آنکھیں کھل جائیں اور مجھ کو
سب کچھ دکھلائی دینے لگے وہ لڑکی اجازت پاکر حضرت رسول مقبول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین (قربان جاؤن اُن کے نام پیا
آنکھون سے چل کر حاضر ہوئی اور بڑے ادب اور تعظیم سے حضرت کے
پاؤں کی خاک پاک کو اُٹھا لائی اور اپنے باپ کی آنکھون مین لگائی اُس
خاکِ پاک کے لگتے ہی اُس کے دیدے کھل گئے ایسا دکھائی دینے لگا
کہ اندھیری رات مین دھاگا ڈال دیتا تھا جب یہ روشنی اُس کی آنکھون
مین آگئی تو اُس نے اپنی لڑکی سے پوچھا کہ سچ بتا تو یہ دوا ایسی اچھی کہان
سے لائی کہ آنکھون مین لگاتے ہی میری آنکھین کھل گئین لڑکی نے
ہاتھ باندھ کر عرض کیا کہ مین کہہ نہین سکتی کہ جہان سے دوائی لائی ہون اگر
جان کی امان پاؤن تو عرض کرون یہودی نے کہا بیٹی کچھ ڈر نہین سچ کہہ
جہان سے دوائی لائی ہے لڑکی نے عرض کیا اے بابا جان یہ خاک پاک اُن
قدمون کی ہے جن کو عرش اعظم نے اپنی آنکھون سے لگایا ہے جن کو
اگر نہ پیدا کرتا اللہ تعالی اُن کو نہ پیدا کرتا زمین و آسمان اور ہم تم سب کو
وہ ذات پاک رحمۃ للعالمین شفیع ہر دو سرا ہے اُن کے پاؤن کی خاک ہر
درد کی دوا ہے اُن کا نام پاک محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

اے یہودیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

یا رب ... پہ جس ... کی سلام ہو	یمین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہو

... ہو ... یہودی کے آگ لگ گئی جل بھن کر کوئلہ ہو گیا جھنجھلا کر ... کو جان سے پیارا ہوا انتا تھا ہر طرح تیرا کہنا مانتا تھا تو نے ... جو باپ دادا نے دین کی ناک کاٹی اس سے تو میں اندھا ہی ... چھری نکالی اور اپنے دیدون ... تب ... کو ... اللہ تعالیٰ نے ان آنکھوں کو اور بھی نور علی نور کیا پھر تو یہودی ... ہوا جھنجھلایا غصے میں آیا چھری کو ... آنکھ ... نکالا تو اس سے زیادہ نور آنکھوں ... نئے ... ان کو نورانی کر دکھایا اسی طرح سات بار ... یہودی نے اپنی آنکھوں میں چھریاں ماریں جیسے

	چھری نکالتا تھا دونا نور آنکھوں میں پاتا تھا اشعار

... تا تھا جون جون چھری پہ چھری	بڑھاتا تھا دون دون خدا نور بھی
... آئی اے کافر نابکار	نکالے جو تو آنکھیں ہفت دبار
... دے گا نور ان کا کبھی	لگی ان میں ہے خاک ... نبی

یہودی نے جب یہ آواز غیب کی سنی اس کے دل کی آنکھیں کھل

...	گئیں کفر کی سیاہی دھل گئی تب یہودی نے

... جان	مجھے ... میری جان

دل وجان کو اُن پہ مین صدقہ کرون	قدم اُنکے مین اپنے سر پہ دھرون

اُنہی کی پیروی سے ہم نہایت اچھا مین لیئے چلے ہون [illegible] کہ دوسرا
کہنا مانو اور جس طرح مین کہون اُسی طرح چلو تیسرے [illegible] اشرفی جسطرح
کہو گی کرونگا اور جس طرح [illegible] چلوگی [illegible] وات ہو
یہ [illegible] ہاتھ آنی [illegible] ایمان کی [illegible] سے اب [illegible] ہونگا تو
[illegible] جان [illegible] کی [illegible] بیان تجھ سے [illegible] بادشاہ
دو جہان کی [illegible] فرشتے انھون
سے [illegible] جاتے ہین آپ تم
اپنے ہاتھ باندھ گلے مین طوق پاؤن مین [illegible] قیدیون کی
طرح حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین چلو کہ
بڑے گنہگار ہو یہودی سے کہا جو چاہو سو کرو فی الحقیقت مین ایسا ہی
گنہگار ہون ادھر بیٹی نے باپ کے ہاتھ باندھے اودھر جبرئیل علیہ السلام
حضرت کے پاس آئے اور اُس باپ بیٹی کا سارا قصہ سنایا حضرت جبرئیل
یہ کہکر چلے گئے اور وہ بیٹی جو بیٹون سے زیادہ پیاری تھی اپنے باپ کو
گنہگارون کی طرح ہاتھ باندھے ہوئے حضرت کی خدمت مین لائی اور
کہا کہ حضرت یہ گنہگار حاضر ہے یہودی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ

گنہگار ہوں اور خطا وار ہوں	سزا جو کہ دو مَیں سزا وار ہوں
نبی تم ہو پیارے خدا کے رسولؐ	میری عرض للہ نبیؐ قبول
خطا بخش دیجیے خدا کے لیئے	مجھے آپ مسلمان بھی کر دیجیئے

یہ سن کر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی مہربانی سے اُس کا سر اٹھایا اور اُس کو مسلمان کیا۔ نظم

اے بیبیو دلو ۔ زبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مَیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بیبیو حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ [illegible] حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے [illegible] میں رکھدیا اُسیوقت ایسی اچھی ہو گئی کہ پہلے بھی ویسی نہ تھی۔ نظم

اے بیبیو دلو کو ۔ زبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
ا ۔ ی زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مَیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بیبیو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی آنکھیں خیبر کی لڑائی میں بہت دکھتی تھیں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اُن پہ پھیرا اُسیوقت اچھی ہو گئیں۔ نظم

اے بیبیو دلو کو ۔ زبان کرو	قربان نام پاک محمدؐ پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مَیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی۔ بڑا روگ یعنے کوڑھ ہوگیا تھا انھون نے حضرت ؐ سے اُنکا حال عرض کیا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لکڑی سے اُن کو چھوا کوڑھ اُن کا اُسی وقت جاتا رہا

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک عورت اپنے لڑکے کو جو گونگا اور بہرا تھا حضرت ؐ کے پاس لائی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑا سا پانی منگایا اور اُس مین کلی کی اور ہاتھ اپنے دھوئے پھر وہ پانی اُس لڑکے کو پلایا اُسی وقت وہ بولنے لگا اور ایسا عقل مند ہوا کہ سب سے بڑھ گیا۔

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک عورت اپنا لڑکا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین لائی اور عرض کیا کہ یہ لڑکا باؤلا ہے اور اس نے مجکو بہت تنگ کر رکھا ہے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اُس کی چھاتی پر ملا اُسی وقت اُس کو قے ہوئی اور اچھا ہو گیا

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

جاری زبان پہ جنّ و ملک کی سلام ہے | مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک گنجے کے سر پر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا اُسی وقت اُس کا گنج جاتا رہا نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جنّ و ملک کی سلام ہے | مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک شخص جلندر کی بیماری مین بیمار تھا اُس نے کسی کو حضرت کی خدمت مبارک مین بھیجکر اپنا حال عرض کیا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑی خاک اُٹھا کر اُس مین تھوک مبارک ڈالا اور اُس کے پاس بھیجا وہ شخص مرا چاہتا تھا اُس کے کھاتے ہی اچھا ہو گیا نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جنّ و ملک کی سلام ہے | مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو عتبہ سلمی کو ایسی تپ تھی کہ کبھی اُترتی ہی نہ تھی اُنھون نے اپنا حال حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر کچھ پڑھ کر اُن کے تمام بدن پر ملا اُسی وقت وہ تپ جاتی رہی اور اُن کے بدن سے ایسی خوشبو آتی تھی کہ تمام دنیا کی خوشبو اُسکو نہین پہونچتی تھی نظم

اے بیبیو درود کو وردِ زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو

ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے　　ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت عبداللہ عتیک کی بیٹی بالا خانے سے گر پڑی تھی اس کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اسی وقت وہ ایسی جڑ گئی کہ جیسے کبھی ٹوٹی ہی نہ تھی

نظم

اے بہنو درود کو ورد زبان کرو　　قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے　　ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو ایک آدمی کو ادھرنگ کی بیماری ہو گئی تھی اس سے اٹھا نہ جاتا تھا پڑا رہتا تھا اس نے پڑے پڑے حضرت کی تعریف لکھنی شروع کی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے بدن پہ لگایا اس کی برکت سے وہ بیماری جاتی رہی

نظم

اے بہنو درود کو ورد زبان کرو　　قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے　　ہیں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت ابوبکر ہمارے دادا جان ہیں حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کے بڑے جان نثار اور یار غار تھے جب حضرت غار پہ پہنچے آپ ساتھ تھے ہاتھ باندھ کر عرض کیا آپ ٹھہرئیے میں

ثابت ہے [illegible] ساتھ ذکر آ اول حضرت
سرور کائنات [illegible] حضرت صدیق اکبرؓ غار کے اندر
تشریف لے گئے جتنے سوراخ [illegible] پھاڑ پھاڑ
کر بند کیا ایک سوراخ باقی رہ گیا اُس میں آپ نے اپنے پاؤں کی ایڑی
لگا دی اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اندر بلایا آپ تشریف
لے گئے اور حضرت صدیق اکبرؓ کے زانو پہ سر رکھ کر سو رہے سانپ
نے حضرت صدیق اکبرؓ کے پاؤں میں کاٹا مگر اُنھوں نے اس خیال سے کہ
آپ کی نیند میں خلل نہ پڑے پاؤں کو نہ سرکایا جب سانپ کی کاٹنے کی
بہت تکلیف حضرت صدیق اکبرؓ کو ہوئی تو آپ کے آنسو نکل پڑے اور
حضرتؐ کے رخسارے مبارک پر گرے تو آپ جاگ اُٹھے حضرت صدیق
اکبرؓ نے عرض کیا مجھ کو سانپ نے کاٹ لیا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے اپنا تھوک مبارک کاٹنے کی جگہ پر لگا دیا اُسی وقت حضرت صدیق
اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اچھے ہو گئے اور سب درد جاتا رہا اور [illegible]

اُس قول پر دادا جان کی طرح نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک [illegible] پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	میں صدقے اس کے نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو تجربہ سے ہی جانتے تھے کہ لوگ اپنے

گھروں میں یہ کھاتے اور پیتے ہیں اور یہ جمع کرتے ہیں اور ہمارے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سارا حال زمین سے آسمان تک کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسا کھل جاتا تھا جیسا آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے جب حضرت عباس چچا جان حضرت کے ایمان لانے سے پہلے بدر کی لڑائی میں پکڑے ہوئے آئے اور اُن پر بھاری فدیہ مقرر ہوا تو اُنھوں نے حضرت سے کہا کہ اپنا مال کہاں سے دوں کیا تمھیں یہ منظور ہے کہ چچا تمھارا بھیک مانگے اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاوے تب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چچا جان وہ سونا کہاں گیا جو تم چچی جان کو مکے میں سپرد کر آئے ہو اور وصیت کر آئے ہو کہ اگر میں مارا جاؤں تو اتنا تم لینا اور اتنا میرے لڑکوں کو دینا حضرت عباسؓ نے حیران ہو کر کہا یا رسول اللہ آپ کو اس بات کی کیونکر خبر ہوئی فرمایا میرے خدا نے مجکو خبر کر دی حضرت عباسؓ یہ سنتے ہی ایمان لے آئے اور کلمہ پاک لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نامِ پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	یہیں صدقے اس ہی نام کے یہ پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ اور حضرت امام حسینؓ کے شہید ہونے کی اور

بیت المقدس اور مصر کے فتح ہونے کی اور بہتر فرقے پیدا ہونے کی پہلے
ہی سے خبر دی تھی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یہ بھی خبر دی تھی کہ ازواج
مطہرات میں سے پہلے وہ بیوی اللہ کو پیاری ہوگی جلکے ہاتھ سب میں
سب سے پہلے حضرت زینبؓ کا انتقال ہوا حضرت سب ہاتھ سخاوت
مین سب سے لمبے تھے تصدق ہو جاؤن اس خبر دینے کے [illegible]

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو جس وقت نجاشی بادشاہ حبش کا مر گیا اسی وقت حضرت نے
اس کے مرنے کی مدینہ میں فوراً ہی خبر دی اور اس کے جنازے کی نماز
غائبانہ پڑھی مدینے سے حبش تک سیکڑوں کوس کے پردے حضرت کی
آنکھ ان کے سامنے سے اٹھ گئے تھے اور جنازہ نجاشی کا حضرت محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر تھا نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو جابر رضی اللہ عنہ نے [illegible] آٹا اور ایک بکری کا بچہ ذبح کر کے
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا طیار کرایا حضرت رسول
مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور صحابیوں کو بھی ساتھ حضرت جابرؓ

[illegible] کی جو چوٹی پڑی ہوئی تھی آپ کے خیمہ میں
[illegible] تھا حضرت نے اپنا آب دہن مبارک ڈالا اور دعا برکت کی
[illegible] آٹو میسر آئے اور دعوت میں ایسی برکت ہوئی کہ حضرت نے اور
تمام اصحابوں نے کھایا اور جتنا تھا اُتنا ہی رہا۔ نظم

اے شیفتو درود پڑھو ورد زبان کرو
قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے
میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

آئے بھنو تبوک کی لڑائی میں جب لوگوں کے پاس کچھ کھانے کو نہ رہا تو حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ دسترخوان بچھاؤ اور جن کے پاس کھانے کی چیز ہے لاؤ پھر ایک ایک نے جو کچھ باقی تھا لا کر دسترخوان پر جمع کیا اور حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دعا کی اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتنوں میں بھر لو اس لشکر میں جتنے صحابی تھے سب نے اپنے اپنے برتن بھر لیے اور جب خوب پیٹ بھر کر کھایا تب بھی کھانا بچ رہا تصدق ہو جاؤں [illegible] حضرت [illegible]

اے شیفتو درود پڑھو ورد زبان کرو
قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
ہماری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے
میں صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

آئے بھنو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ شریفہ نے کچھ کھانا پکا کر اور ایک پیالے میں بھر کر حضرت انسؓ کے ہاتھ رسول مقبول

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابوں کو بلایا تین سو اصحاب جمع ہو گئے حضرت نے اپنا ہاتھ مبارک اُس پیالے پر رکھ کر کچھ پڑھا اور اس میں سے کھانا نکال کر دس دس آدمیوں کو دیا اور فرمایا کہ بسم اللہ کر کے اپنے اپنے آگے ... کھاؤ اللہ تعالی نے ایسی برکت اس کھانے میں دی کہ تین سو آدمیوں نے اس میں سے پیٹ بھر کر کھایا اور جتنا تھا اُتنا بچ رہا ... کا

... اُس ہاتھ کے رکھنے پر نظم

اے ... وزبان کرو	قربان نام پاک ... پہ جان کرو
... زبان پہ ... کی سلام ہو	میں ... نام ... پیارا ...

اے ... ایک ... حضرت ابو ایوب انصاری کچھ کھانا پکا کر حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ... لائے کھانا اتنا ہی تھا کہ دو آدمی کھا سکیں حضرت نے ایک ... کو بلایا او اُس کھانے میں سے کھلایا ... ایک ... کے ... کھایا ... جتنا تھا اُتنا بچ رہا ... میں ... معجزہ دیکھ کر اسی وقت ایمان لائے او کہا ... ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت عبد الرحمن بیٹے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے جو دادا
جان اس بندے کے ہین فرماتے ہین کہ ایک سفر مین ہم ایک سو تیس ۱۳۰
آدمی حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ تھے
دوسرا آٹا خمیر کیا گیا اور ایک بکری ذبح کی اور اس کی کلیجی اور دل
اور گردے بھون کر حضرت نے ہر ایک کو ایک ایک [illegible] او با اور
جب کھانا پک گیا تو دو پیالون مین وہ کھانا بھر کر حضرت نے
ہم کو [illegible] برکت [illegible] ان مین کی [illegible]
جو کر [illegible] کھانے کے بھرے رہے صدقے
ہو جاوٴن اس معجزے پر

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ حضرت رسول خدا صلے
اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عبد المطلب کی اولاد مین سے چالیس
آدمیون کو جمع کیا اور ان مین ایک قوم ایسی تھی کہ ایک بچہ اونٹ
کا جو چار برس کا ہو کھاتے تھے ایک مشک پانی پیتے تھے حضرت

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالے مین کھاتا تو ... پانی ان کو دیا اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت اس پانی اور کھانے ... کہ ان سبھون ... اچھی طرح پیٹ بھر کر کھایا اور اتنا ہی کھانا بچ رہا تھا

نظم

... نام پاک محمد صلعم پہ جان کرو
... کیا پیار انام ہے

... [illegible] ... اور
... [illegible] ... کہ
حضرت ابو ... [illegible] ...
... [illegible] ...
روز حضرت ... [illegible] ...
وان ان ... [illegible] ...
... فرماتے تھے آج ... [illegible] ...
اللہ تعالیٰ عنہ کے شہید ہوئے تک ... [illegible] ...
... کا جو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دم کی برکت
اسے کبھی خالی نہین ہوا اور آپ جاؤن اس دم کی برکت پہ نثار

... بیبیو ... زبان کرو
قربان نام پاک محمد صلعم پہ جان کرو

جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہو	ہین شمحمد اس ہی نام کے کیا ہی پیارا نام ہے

آتے ہنو مدینے کے رستے پر ایک عورت رہتی تھی جس کا نام عاتکہ خالد کی بیٹی تھی اور اُس کو ام معبد بھی کہتے تھے اور وہ عورت بہت بڑھی تھی اپنے گھر کے دروازے بیٹھی رہتی تھی جو مسافر وہان آتے تھا اُس کی مہمانی کرتی اور کھانا کھلاتی حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے سے ہجرت کرکے مدینے کو جاتے آئے تو راستے مین اُس کے گھر ٹھہرے تھے حضرت نے اُس عورت سے مول لینے کے لیئے گوشت ... اور خرمے مانگے اُس نے عرض کیا کہ اس سال کال ہے میرے پاس کچھ نہین ہے اگر ہوتا یہان ہوتا تو مین آپ کی مہمانی دعوت کرتی پھر حضرت نے دیکھا کہ اُس کے گھر کے کونے مین ایک بکری بہت دبلی پڑی ہوئی ہے حضرت نے اُس بڑھیا سے پوچھا کہ یہ بکری چرنے کیون نہین جاتی اُس نے کہا کہ دبلے پن سے بیٹھ گئی اُٹھ نہین سکتی حضرت نے فرمایا اگر تم کہو تو مین اس کو دوہون اُس نے عرض کیا کہ میرے مان باپ آپ پر سے صدقے ہون اگر تم اس مین دودھ دیکھتے ہو تو دوہ لو حضرت نے اُس بکری کا پاؤن پکڑا اور اپنا ہاتھ اُس کے تھن مین لگا کر فرمایا اللھم بارک فی شاتہا یعنی اے اللہ برکت ہوے ام معبد کی بکری مین یہ کہتے ہی اُس کے تھن

دودھ سے بھر آئے حضرت نے دودھ اُس کا دوہ کر سب ڈیرے والوں
کو دیا اور اپنے ہمراہیون کو پلایا اور پھر آپ نوش فرمایا اور اُمّ معبد
کے گھر کے سب برتنوں کو بھر کر بکری کو چھوڑ دیا وہ بیچاری نہال
ہو گئی اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی بلائین

پینے کی نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اُس نام کے کیا پیارا نام ہے

لائے ہنو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین کہ جب ہم
چشمہ تبوک پر پہونچے تو اُس مین تھوڑا سا پانی تھا حضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے اُس پانی سے اپنا مُنہ مبارک دھویا اور پھر وہ پانی
جس سے مُنہ دھویا تھا اُس چشمہ مین ڈال دیا ڈالتے ہی اتنا پانی اُس
مین آگیا کہ سب نے پیا

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اُس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

لائے ہنو براء بن عازب رضی اللہ فرماتے ہین کہ حدیبیہ کی لڑائی مین پانی اتنا نہ
تھا کہ لوگون نے حضرت سے پیاس کا گلہ کیا حضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ایک کنوئین پر تشریف لے گئے اُس مین پانی اتنا نہ تھا کہ پچاس

بکریان بھی پیتین حضرت محمد صلعم نے کنوین سے ایک ڈول پانی کا منگایا اور اُس سے وضو کیا آپ نے مبارک اُس مین ڈالا وہ پانی کنوین مین ڈال دیا تھوڑی ہی دیر مین پانی اُس کنوین مین اتنا زیادہ ہوا کہ چودہ سو آدمیون نے اچھی طرح پیا صدقے جاؤن اس برکت کے

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد صلعم پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

انس رضی اللہ تعالی عنہ کی بڑی عمر ہوئی اور بہت اولاد ہوئی اور اُس مین برکت ہونے کی دعا جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی قربان ہو جاؤن اُن کے نام پر کی تھی سو برس سے زیادہ اُن کی عمر ہوئی اور اولاد کی بھی بہت کثرت ہوئی کہ اُن کی زندگی مین سو سے زیادہ اُن کی اولاد بیٹے پوتے ہو چکے تھے اور مال مین ایسی برکت ہوئی کہ باغ اُن کا برس مین دو بار پھل لاتا تھا یہ صدقہ تھا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ تھا

نظم

اے بیبیو درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد صلعم پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن و ملک کی سلام ہے	مین صدقے اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

گئے ہیں حضرت ابو ہریرہؓ صحابی حضرتؐ کے مدینے میں رہتے تھے وہاں ان کے پاس اُن کی والدہ آئیں جب تک وہ مسلمان نہ ہوئی تھیں حضرت ابو ہریرہؓ نے اپنی والدہ سے کہا کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو انھوں نے مسلمان ہونے سے انکار کیا اور کچھ حضرتؐ کی شان میں بھی بُرا کہا حضرت ابو ہریرہؓ کو بڑا رنج ہوا اور روتے ہوئے حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں آئے اور سارا حال عرض کیا اور اپنی ماں کے حق میں دعا ہدایت کی چاہی حضرتؐ نے فرمایا الٰہی ابی ہریرہؓ کی ماں کو ہدایت کر بعد اس کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کی والدہ نہا رہی ہیں جب وہاں نہا چکیں تو حضرت ابو ہریرہؓ کو پاس بُلایا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ سُن کر ایسی خوشی ہوئی کہ پھولے نہیں سماتے تھے اور حضرتؐ کے حضور میں حاضر ہو کر اپنی والدہ کے ایمان لانے کا حال عرض کیا واہ کیا کہنا ہوں اس دعا کے اثر پر جس نے پتھر کو موم کر دیا

نظم

قربان نام پاکِ محمدؐ پہ جان کرو	... کو ورد زبان کرو

جاری زبان پہ ہیں ... سلام ہم	ہیں قصد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

آتے ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے واسطے حضرت کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تھی کہ ان کو سردی گرمی کی تکلیف کبھی نہ ہو ... دعا کی تاثیر اور برکت سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ حال ہو گیا کہ گرمیوں میں جاڑوں کے اور جاڑوں میں گرمیوں کے کپڑے پہنتے تھے اور کچھ تکلیف نہ ہوتی تھی تصدق ہو جاؤں

اس دعا کی تاثیر پہ **نظم**

اے حبیب درود کو ورد زبان ...	قربان نام پاک محمد صلعم پہ جان کرو
جاری زبان پہ ہیں ... آپ کی سلام ہم	ہیں قصد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

آتے ہیں ایک اعرابی نے حضرت ... ہو کر عرض کیا کہ ہمارے بال بچوں کا حال ہو رہا ہے مینہ نہیں برسا بال سب بھوکے مرتے ہیں چار پائے مرے جاتے ہیں آپ مینہ کے لیئے دعا فرمائیے حضرت رسول مقبول محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مینہ کے واسطے دعا کی اسی وقت مینہ برسنا شروع ہوا اور آٹھ دن تک برستا رہا **نظم**

اے حبیب درود کو ورد زبان کرو	قربان نام پاک محمد صلعم پہ جان کرو
جاری زبان پہ ہیں ... کی سلام ہم	ہیں قصد اس ہی نام کے کیا پیارا نام ہے

ائے بہنو حضرت عیسے علیہ السلام چوتھے آسمان پر پہونچے اور ہمارے
حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات ساتوان
آسمان سے اوپر وہان تک پہونچے جہان تک کوئی نبی یا فرشتہ نہین
پہونچا اور بہشت کی سیر فرمائی نظم

اے بہنو درود کو ورد زبان کرو | قربان نام پاک محمد پہ جان کرو
جاری زبان پہ جن وملک کی مدام ہے | یعنی صلے اسی کے نام کے کیا پیارا نام ہے

اے بہنو اب تھوڑی سی کیفیت حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
معراج شریف کی بیان کرتی ہون دل لگا کر سنو کہ جب ہمارے حضرت
کی عمر شریف باون برس تین مہینے کی ہوئی تو آپ کو مرتبہ معراج حاصل
ہوا اس رات کہ مشرق سے مغرب تک زمین سے آسمان تک نور کی
چادر بچھا دی گئی تھی تب حضرت جبرائیل کو حکم رب العالمین ہوا
کہ اے جبرائیل آج کی رات تسبیح و تہلیل چھوڑ دے اور کمر خدمتگاری
کی باندھ اور چتر سعادت کا ہاتھ مین لے اور رضوان داروغہ
بہشت سے کہدے کہ اچھی طرح سے بہشت کو چمن بندی سے آراستہ
کرے اور فرش زمرد بچھوادے اور مالک داروغہ دوزخ سے
کہدے کہ دوزخ کے دروازے بند کردے اور عزرائیل علیہ السلام
قبض روح موقوف کرے اور اسرائیل علیہ السلام سے کہو کہ

پیالہ رزق کا ہاتھ سے رکھدے کیونکہ آج کی رات ہمارے حبیب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت گذاری پر مستعد ہو جاوے قربان ہو جاؤں اُس حبیب پر آج اُن کی معراج کے لیئے اتنے اہتمام اور انتظام لیئے ہیں کیا عظیم الشان مہمان کی آمد کی دھوم ہو رہی اے بہنو حضرت جبرئیل نے اُسی وقت تسبیح وتہلیل چھوڑ دی اور خوشی خوشی کمر خدمت گذاری کی باندھی آہ حضرت جبرئیل نے درگاہ رب کردگار خداوندی میں عرض کیا حکم حق اللہ تعالیٰ کا ہوا کہ اے جبرائیل بہشت میں جاؤ اور ایک براق تیز رفتار ہوا سے آگے جانے والا اور ستر ہزار فرشتے لے کر ہمارے حبیب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں جاؤ ہمارے حبیب سے کہدو کہ آج آپ کی معراج کی رات ہے آؤ میری ملاقات کو تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں نثار ہو جاؤں اُس پیارے محمد مصطفےٰ پر کہ جن کے لیئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ او میرے حبیب کو میں ملاقات کا مشتاق ہوں اللہ اکبر اے بہنو کس قدر اللہ کو چاہ پیار تھا اُسی وقت حضرت جبرائیل ستر ہزار فرشتے ساتھ لے کر جنت میں آئے ہزاروں لاکھوں براق بناؤ سنگار کیئے ہوئے کھڑے تھے ہر ایک کو یہ گمان تھا کہ ہم خوب صورت ہیں جبرائیل ہم کو لے جائیں گے ہم کو پسند

کہ میں نے اِن پر ہاتھوں میں ایک برچھی ہے حضرت کے اختیار بھی ہے
زرا زرو رہتا تھا اور اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ بھلا ان پر ہاتھوں کے سامنے
مجھے کون پوچھیگا غمگین چپ کھڑا تھا جبرئیلؑ نے پوچھا کہ اے براق
تو نے اپنے تئیں کیوں نہ آراستہ کیا عرض کیا کہ اے مقرب بارگاہ
الٰہی کے فرشتے کیا عرض کروں جب سے پیدا ہوا ہوں محمد مصطفےٰ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہوں اور دل و
جان سے عاشق شیدا ہوں بھلا عاشق کو سنورنے سے کیا غرض اور
میرے کہاں ایسے نصیب کہ حضرتؐ کی زیارت کروں یہ مشتاقانہ کلام
سُن کے حضرت جبرائیلؑ نے اسی کو پسند کیا یہ سُنتے ہی وہ نہایت وجد
خوش ہوا اور خوشی خوشی اُس نے اپنے تئیں جڑاؤ زیوروں سے
آراستہ او پیراستہ کیا اور اللہ جل شانہٗ نے اپنی قدرت سے اُس
کو ایسا حسین اور خوب صورت کر دیا کہ جب حضرت جبرائیلؑ لیکر چلے
تو اُس کے مقابلے میں کوئی براق نہ نکلا یہ مایوسی اور عاجزی [illegible]
[illegible] ق کی [illegible] کو پسند کی [illegible] تو یہ ہے [illegible] جس کو چاہے

[illegible] نظم

جو شمع عشق نبوی خانہ دل میں جلاتے ہیں
بلاشک وہ ہی اپنے دل کو بیت اللہ بناتے ہیں

[illegible] پاس [illegible] سے قید سے اُس کا

کبھی ہر رنگ میں اپنا رنگ وحدت کا دکھاتے ہیں

[illegible] کہ اللہ یا ہمیں کب سمجھ تمہارے کا

خودی منصور خودی قتل کا فتوے لگاتے ہیں

غرضکہ لے بنو وہ براق مع ستر ہزار فرشتوں کے حضرت کے در دولت سلطانی پر پہونچے ہمارے حضرت اُس دن بی بی اُم ہانی کے گھر میں آرام فرماتے تھے ستائیسویں رجب کی اور رات دوشنبے کی تھی کہ حضرت جبرائیل نے دیکھا کہ آپ بی بی کے ساتھ آرام فرماتے ہیں خلاف ادب تھا جگا نہ سکے تامل کیا اور فکر کرنے لگے کہ کیونکر جگاؤں حکم ہوا کہ اے جبرائیل اپنا منھ پائے مبارک سے مل چونکہ حضرت جبرائیل کا خمیر کافور سے اسی دن کے واسطے بنا تھا جبرئیل علیہ السلام اپنا منھ حضرت کے پیروں سے ملنے لگے کافور کی ٹھنڈک پائے مبارک میں پہونچی اور حضرت جبرائیل اور میکائیل سامنے مودب کھڑے ہوکے عرض کرنے لگے نظم

اے رسول عربی شافع محشر جاگو
آیا جبرئیل ہے لینے کو پیمبر جاگو

آئے میں حور و ملک در پہ قدمبوسی کو
میرے آقا میرے مولی میرے سرور جاگو

ملتے جبرائیل کف پا سے ہیں آنکھیں اپنی
نور حق نور نبی نور پیمبر جاگو

جاگو جاگو ری میرے شافع محشر جاگو
جاگو [illegible] ساقی کوثر جاگو

اُسوقت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم خواب راحت سے جاگے
حضرت جبرئیل نے مژدہ وصل سُنایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دیدارِ حسن کا
مشتاق ہے آپ نے اُسیوقت قصد طہارت فرمایا بند قبا اور تکمہ گریبان
نہین کھولنے پائے کہ داروغۂ رضوان دوڑکے دو ٹھلیان یاقوت کی
اور ایک طشتِ زمرد لیکر حاضر ہوا حضرت نے غسل کیا اور دو رکعت نماز
شکرانہ ادا کی پھر حضرت جبرائیل نے حضرت کو نورانی لباس بہشتی پہنایا
عمامہ نورانی جسکو حضرت آدم علیہ السلام سے سات ہزار برس پیشتر آپ ہی
کے واسطے طیار کیا تھا اور چالیس ہزار فرشتے اسکے گرد کھڑے ہو کر رات
دن دُرود پڑھا کرتے تھے وہی چالیس ہزار فرشتے اُس عمامے کے ساتھ
آئے تھے آپ کے سرِ مبارک پر عمامہ باندھا اور ردائے نورانی اوڑھائی
اور نعلین سبز پیرون مین پہنائین پٹکہ یاقوت سُرخ کا کمر سے باندھا کوڑا
زمرد کا ہاتھ مین دیا اُسوقت محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا عجیب

حُسن تھا عضو عضو رشکِ بہار تھا

نظم

قدر رعنا کی ادا جامہ زیبا کی پھبن — نرگسین آنکھ غضب ناز بھری وہ چتون
وہ عمامے کی سجاوٹ وہ جبینِ روشن — اور وہ مکھڑے کی تجلی وہ بناگوش [illegible]
وہ قبائے عربی اور وہ [illegible] دامن — [illegible]
[illegible] دیکھے تو [illegible] کفن — اُٹھ کے قبر سے بیتاب زبان پر یہ سخن

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل وجان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

جب آپ اپنے دولت سرا سے باہر تشریف لائے دیکھا کہ ایک براق برقی
رفتار دروازے پر کھڑا ہے آپ نے پوچھا کہ اے جبرائیل یہ کیسا براق ہے
جبرئیل نے عرض کیا اے حبیب اللہ کے اس براق تیز رفتار پر آپ سوار
ہو جیئے یہ خوشخبری سنکر آپ نے تامل کیا فوراً حکم نازل ہوا اے جبرائیل
پوچھو میرے حبیب سے کہ توقف کا کیا سبب ہے حضرت جبرائیل نے پوچھا ہمارے
حضرت سے آپ نے فرمایا اے جبرئیل آج مجھکو میرے پروردگار نے خلعت
سرفرازی عنایت کیا براق سواری کے لئے بھیجا کل روز قیامت میں میری
امت ضعیف ونا تواں ... ... لغزش جھاڑتی ہوئی
قبروں سے اٹھیگی اور اپنی گردنوں پر گناہوں کا بوجھ دھرا ہو گا میں
ورمظلومی کا ہاتھ بغل لائے ہوئے پچاس ہزار برس کی راہ قیامت کی ہے
اور تیس ہزار برس کی راہ پل صراط کی ہے تو یہ کیونکر طے کرینگے اور کیونکر
پار اترینگے ارشاد رب العالمین ہوا کہ اے جبرئیل میرے حبیب سے عرض کرو
کہ بسطرح آج آپ کے واسطے در دولت پر براق بھیجا ہے اسیطرح کل قیامت
میں آپ کے امت ہر ایک امتی کیلئے براق قبروں پر بھیج کر براق پر سوار کر کے
پل صراط سے پار اتار دونگا یہ سنکر آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اب

مجھے تسکین تو دینا یہ سنکر آپ براق کے پاس آئے براق شوخی کرنے لگا
حضرت جبرئیل نے براق سے کہا کہ اے براق تو نہین جانتا ہے شعر

محبوب ذات کبریا تاج خدا یہ ہے تو نہین ۔ شعر ۔ ہے جنکا جا بجا وصف ثنا یہی تو نہین

براق نے عرض کیا کہ مین جانتا ہون کہ اللہ کے محبوب پیارے محمد
مصطفے یہی ہین لیکن میری ایک عرض ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ کیا تیری دلی خواہش ہے براق نے عرض کیا کہ یا حضرت
آپ پر سے قربان جاؤن یہ آرزو ہے کہ روز قیامت کو بھی مین ہی آپ
کی سواری کیلیئے لیا جاؤن حضرت نے اسکی آرزو قبول و منظور فرمائی
اسی وقت براق فخر کرتا ہوا اپنی پشت زمین کو آپ کے سامنے جھکا لیا اور

آپ سوار ہوکے چلے ۔ نظم

شب معراج کو جب مدینے سے سرور نکلے ۔ شور تھا عرش پہ اللہ کے دلبر نکلے
قدسیون کا جو معطر ہو مشام آپکی رات ۔ کون کھولے تھے گیسوے معنبر نکلے
پردہ ڈالتے ہین لب سے دیکھو ہونٹ سے احمد ۔ نکلے تو تبسم کی ادا سے ہوئے چاند نکلے
شافع حشر کی کافی ہے حمایت مجھکو ۔ غم نہین میرے گناہون کے جو دفتر نکلے
خوف دوزخ سے بپا ہی عاصیو کیون اضطراب ۔ وہ شفاعت کیلیئے شافع محشر نکلے

جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ستر ہزار فرشتے داہنے اور ستر ہزار
فرشتے بائین جنکے ہاتھون مین ایک ایک شمع نوری تھی انکو ساتھ لیئے ہوئے

دولت سر ... شریف لائے ہوئے تھے ... ہم
... جب پہونچے راستے میں داہنے اور بائیں جانب سے آوازیں
آئیں کہ یا رسول اللہ آپ ٹھہر جائیے میں کچھ سوال کروں مگر رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ جواب کسی کو نہیں دیا اور آگے بڑھتے چلے
گئے پھر راستے میں دیکھا ایک بڑھیا عورت بڑی حسین اور خوبصورت
اور سر سے پیر تک زیورات سے لدی ہوئی اور بناؤ سنگار کئے بیٹھی تھی آپ کو
دیکھ کے جلدی سے کھڑی ہو گئی کہنے لگی کہ یا رسول اللہ میں آپ پر قربان
ہو جاؤں آپ میری طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھ لیجیے اصدقہ ہو جاؤں محمد
رسول اللہ پر آپ نے اس بڑھیا کی طرف بھی نظر نہ دیکھا جب آپ آگے
بڑھے تو جبرئیل سے پوچھا کہ یہ ... میں ... بڑھیا کون
تھی حضرت جبرئیل نے عرض کیا یا رسول اللہ ... یہود و نصاریٰ
کی تھیں اگر آپ جواب دیتے تو آپ کی امت یہود و نصاریٰ ہو جاتی اور
وہ بڑھیا دنیا تھی اگر آپ اسکی طرف دیکھ لیتے تو آپ کی امت طالب دنیا
ہو جاتی اور دنیا ہی کی خواہش میں ہلاک ہو جاتی جیسے اور آخرت کے لوگ
دنیا میں ڈوبے رہتے ہیں پھر اسکے بعد آپ ... بڑھے تو بیت المقدس سے
آپکے سامنے ملائکہ نے پیش کیے ... پیالے میں دودھ دوسرے میں شہد
تیسرے میں شراب خوشگوار تھی ... اٹھا کے نوش فرمایا

اسوقت جبرئیل نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے بہت اچھا کیا کہ دودھ کا پیالہ پی لیا دودھ سے مراد دین اسلام ہے پھر حضرت اور آگے چلے اور ایک مقام پر پہونچے جبرئیل نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس جگہ براق سے اتر لیجیے اور دو رکعت نماز پڑھیے یہ مقام کوہ طور سینا ہے حضرت موسی علیہ السلام سے اور حق تعالے سے یہاں [illegible] تھیں

نظم

دیکھی یہیں تجلی جو کہ طور نبی میں — نے حضرت موسیٰ یہ بیضا میں نہیں ہے
پر وہ ہے وقت ہیم کا احمد کی انجمن میں — کچھ فرق وہ صورت زیبا میں نہیں ہے

الغرض حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہان نماز پڑھی اور آگے بڑھے ایک اور جگہ [illegible] نظر آئی حضرت جبرئیل نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہاں پر بھی براق سے اتر کے نماز پڑھیے اس جگہ زمین پر حضرت عیسے علیہ السلام پیدا ہوئے تھے [illegible] حضرت نے یہان بھی [illegible]

[illegible] نماز پڑھی

نظم

حاصل ہے حیات [illegible] — [illegible] تجلی [illegible] میں نہین ہے
پوچھو تو شہ بال [illegible] — [illegible] آپ [illegible] میں نہین ہے
[illegible] — فرمایے تو کیا وہ کلیسا میں نہین ہے

جناب [illegible] بیت المقدس میں تشریف لائے اسوقت [illegible] زمین پر جمع ہو گئے اور [illegible]

لگے۔ السلام علیک یا نبی حبیب خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہاتھ میں خوشبو لیے ہوئے سب فرشتے تھے کے او جھوم جھوم کے شوق مین کہتے تھے نظم

کیا حُسن کیا رخسار ہے کیا طرہ طرار ہے کیا نرگس بیمار ہے کیا ابرو خمدار ہے

کیا لب ہائے ... کیا گفتار ہی کیا قد ہی کیا رفتار ہے کیا ... دیکھو

عمامہ جو ہی زیب ... کی صفائی دیکھکر مہتاب سی بگڑا قمر خورشید سی ردہی سحر

پٹکا تو دیکھو کسقدر ہے زینت موئی کمر اُس قامت بے سایہ پر کتنا ہی زیبا پیرہن

جب ہمارے حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم (قربان ہو جاؤن اُن کے نام پر) بیت المقدس سے براق پر سوار ہوکر چلے رستے کے تمام عجائب وغرائب دیکھتے جاتے پہلے آسمان پر پہونچے تب جبریل ؑ نے آواز دی فرشتون نے پوچھا کون ہو کہا مین جبریل ؑ ہون جناب محبوب حضرت سید الانبیا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ ہین یہ سنکر فرشتون نے دروازہ آسمان کا کھول دیا اور جناب ختم الانبیا محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے آسمان پر قدم شریف رکھا وہان سردار حضرت اسمٰعیل ہین اُنھون نے دیکھتے آپ کے ہاتھون کو بوسہ دیا اور کہا مرحبا مرحبا

یارسول اللہ ... کی اشعار۔

پڑی ہی کھلبلی سب آکاس ... سکھی آج محمد آوت ہین

جاکے کارن عرش پہ سب حورین مل مل کے منگل گاوت ہین

جبرئیل نے باگ کو تھام لیوا عزرائیل کا ہونے ہاتھ رکاب دیو
اور براق پہ اُن کو سوار کیو یک پک پہ جت دکھاوت ہین
رس ٹھاٹھ سی جب وہ براق چلا کوئی مجرا کیا کوئی صل علیٰ
کہین انگلی اٹھی کہین سیس جھکی کہین حور و ملک بل گاوت ہین
جبرئیل پکارے رسول خدا مجرے پر سب سے نگہ ہو ذرا
انھین دیکھت ہین اعمال ... ... کو سیس جھکاوت ہین
دو جگ مین ... ...
... کے بہار کو تھام لیو ... سے پار لگاوت ہین
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ جب حضرت جبرئیل نے رکاب
تھامی اور اسرافیل نے غاشیہ دوش پر رکھا ... ...
یا اُن ... ... اسرافیل نے عرض کیا یا حبیب اللہ ...
ہزاروں برس کی عبادت کے عوض مین یہ خدمت خریدی ہے غرضکہ
حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ... ہوئے دوسرے اور
تیسرے فلک کو طے کرتے ہوئے ... ... آسمانی دیدار
سید ابرار سے بہت شاد اور خوش ... صل علیٰ ... پڑھنے لگے چوتھے
حضرت عیسیٰ علیہ سلام سے ملاقات ہوئی آنحضرت ... ...
انکا صلی محبوب خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ... ...

ملاحظہ فرماتے ہوئے سدرۃ المنتہٰے تک پہونچے جبرئیل اپنے مقام سے ٹھہر رہتا ہوئے کہا کہ یا رسول اللہ آگے چلنے کی مجھے طاقت نہیں اگر بال برابر بھی آگے بڑھوں تو روشنئی تجلی جل جلالہٗ وعم نوالہٗ میرے پر جلا دے آپ سدرۃ المنتہٰے سے تنہا چلے ہزار ون پردے حجاب کے طے کئیے یہان تک کہ براق بھی رفتار سے رہ گیا تب رفرف آیا اور فرشتے

حضرت رسول خدا کو عرش اعظم تک پہونچا دیا بند

بساتون طبق سپہر کو طے کر کے بے خطر	پہونچے تو حضور کے جبوقت عرش پر
فرط ادب سے اُس کی جو رفعت پہ کی نظر	چاہا کہ یان سے نعلین کو پائے اُتار کر

آئی ندا کہ دیر ہوئی تیرے بلا نہین

آؤ اسی طرح کہ تکلف ذرا نہین

حضرتؐ نے بارگاہ الٰہی مین عرض کیا کہ خداوندا موسیٰ علیہ السلام کو طور پر نعلین اُتار کر بلائے گئے اور مجھے حکم ہوتا ہے کہ نعلین پہنے عرش پر آؤ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے حبیب میرے موسیٰؑ اور تم مین بڑا فرق ہے موسیٰؑ کو اسواسطے ننگے پیر آنے کا حکم ہوا تھا کہ کوہ طور سینا کی خاک اُسکے پیرون مین لگ جائے تاکہ موسیٰؑ کو بزرگی ہو جائے تم کو اسواسطے نعلین پہنے بلاتا ہون کہ تمھارے نعلین پہنے ہوئے چلے آنے سے عرش کو بزرگی ہو جائے کہان تمھاری عزت اور کہان موسیٰؑ کی عزت سب پیغمبر

[illegible] نے اور ہم تمھاری مرضی پہ چلتے ہیں۔ آ۔ بہنو قربان ہوجاؤ اُن پاکیزہ حبیب پیارے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ نظم

کس پیار و کرم سے خالق نے سب کچھ دیدیں محمد کو
دیا اور زمین کو تخت چتر کیا عرش نشین محمد کو
کیا نورِ احد سے احمد کو دونون جگ نورِ محمد سے
[illegible] دونون جگ کو کرکے کر دین نگین محمد کو
تم نورِ احد احمد [illegible] ہو [illegible] کوئی نہین
[illegible] ہوت ہین کہہ کیسے [illegible] محمد کو

غرضکہ اے بہنو جب [illegible] عرش اعظم پہ بلایا اور کرسی عرش اونچی تھی تو پیر آپ [illegible] کرسی [illegible] اُسوقت ہمارے محبوب سبحانی پیران پیر دستگیر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی سلطان الاولیا مرشد کامل قرۃ العین علی مرتضیٰ شیر خدا [illegible] آپ کے قدم مبارک کے نیچے اپنے شانے کو دیدیا کہ آپ اس پر [illegible] عظم پر تشریف لیجائین حضرت نے فرمایا کہ تو کون ہے [illegible] لیا ہین ہوان عبد القادر جیلانی اسپر پھر ہمارے حضرت نے فرمایا کہ یا توئی الدین ہے زندہ کرنیوالا ان کا میرا قدم تیری گردن پر [illegible] قدم [illegible] ولی اللہ کی گردن پر ہوگا اے بہنو جب سدرۃ المنتہے اور عرش اعظم اور کرسی ولامکان سے کر چکے اور رفرف

آپ نے دیکھا [illegible] ستر ہزار آگ کے پہاڑ ہین اور ہر پہاڑ مین ستر ہزار آگ
کے [illegible] مین ستر ہزار آگ کے غار ہین اور ہر غار مین ستر ہزار
[illegible] آگ کے [illegible] مین ستر ہزار مکان آگ کے ہین اور ہر مکان مین
ستر ہزار آگ کے دالان ہین اور ہر دالان مین ستر ہزار کوٹھریان آگ کی
[illegible] مین چنگاریان آگ کی اڑتی ہین اور ہر کوٹھری مین ستر ہزار صندوق
آگ کے ہین اور ہر صندوق مین ستر ہزار طرح کے عذاب ہین اور ستر ہزار
دریا آگ کے جاری ہین جو بڑے زور شور سے بہتے ہین الامان الحفیظ
اس آگ کے دریا مین بہت سی عورتین اور بہت سے مرد غوطے کھاتے ہین
اور گدہون کی آواز سے چلاتے ہین کوئی ان کی فریاد نہین پہونچتا ہے نظم

یا دن تو کہان جاؤن تیرے چھوڑ کے در کو — عاجز ہون گنہگار گنہگار ہون تیری
یہ حشر کے دن داد محشر سے کہونگی — جو چاہے سو کر اب تو گنہگار ہون تیری

پوچھا کہ یہ کون لوگ ہین عرض کیا یا رسول اللہ یہ وہ عورتین ہین کہ جنھو
نے اپنے خاوندون کو دنیا مین ایذا دہ رکھا نماز نہین پڑھتی تھین وزہ
نہین رکھتی تھین جھوٹ بولتی تھین غیبت کرتی تھین پھر دیکھا کہ کچھ عورتین
ہین کہ آگ کی قینچیون سے زبانین کترتے ہین اور وہ کتیون کی آواز
سے چلاتی ہین پوچھا کہ یہ کون ہین عرض کیا یا رسول اللہ یہ عورتین وہ
ہین [illegible]

کے ساتھ بے ادب ہو کر بیٹھتی تھیں اور کو ستی تھیں اور دعا کا بیان بھی تھیں	
یا ہی تھی واسطے نبی کی جناب کے	محشر میں اسی لیے آگ میں جلتی ہیں

جب حضرت نے پہلے طبقے کی یہ حالت دیکھی مالک جو دوزخ کا داروغہ ہے اُس سے پوچھا کہ یہ کس کے واسطے تجویز ہوا ہے داروغہ دوزخ نے شرم سے گردن جھکا لی کچھ جواب نہ دیا جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ مالک کو اظہار کرتے ہوئے حضور سے شرم آتی ہے آپ نے فرمایا بے تکلف بیان کرو شاید اُس کا بھی آج کوئی بندوبست ہو جائے مالک نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس طبقے کو جو آپ نے ملاحظہ فرمایا اس میں کچھ عذاب نہیں ہے آپ کی گنہگار اُمت کے لیے ہے آپ اپنی اُمت کو گناہ سے منع فرمائیے ورنہ مجھے تنبیہ عذاب کی طاقت نہیں ہے نہ بوڑھوں پہ نہ جوانوں پہ نہ بچوں پہ یہ حال سُنتے ہی آپ کی آنکھوں سے آنسو نکلے اور گریہ وزاری جناب باری میں کر کے اُمت کے لیے دعا مانگنے لگے کہ اے رب العالمین تو غفور رحیم ہے میری اُمت کے گناہ بخش دے خطاب آیا کہ اے حبیب میرے آپ ہرگز ملول خاطر نہ ہوں قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے اتنے لوگ بخشوں گا

	کہ آپ مجھ سے راضی ہو جاوینگے نظم	
اگر تو انکا پیغمبر ہے اور ہے رہنما انکا	تو میں بھی انکا ہوں حجتو وخالق وخدا انکا	
	مجھے بھی انکے پیدا کرنے کی ہے شرم ساری ہے	

اگر تو آج انکو دیکھتا ہے چشمِ شفقت سے | تو میں انکو ازل سے دیکھتا ہوں عینِ رحمت سے

ہمیشہ سے مجھے یہ اُمتِ مرحوم پیاری ہے

کہا حضرت نے بعد از التماسِ مدعا یارب | کیئے جبریل کو چھ لاکھ پر تو نے عطا یارب

بھلا اِسکے عوض میں [illegible]

[illegible] | شفاعت اُمتوں [illegible]

[illegible] تمہاری ہے

[illegible] | عوض اِسکے بھلا مجکو ملا ہے کونسا [illegible]

کہا [illegible] معظم [illegible] ہے

[illegible] | [illegible]

[illegible] تیری [illegible]

کہا گلزار [illegible] | کہا ذبح [illegible]

[illegible] اور ساری

کہا فدیہ دیا بکری کا اسمٰعیلؑ کو کیسا | کہا فدیہ تیری اُمت پہ کفار [illegible]

پشیمان ہوگی [illegible] ندامت [illegible]

کہا حضرت نے موسیٰ سے کلام اکثر کیا تم نے | کہا ہاں طور پہ اُس سے [illegible] فرش نور پر [illegible]

کہاں موسیٰ کی عزت اور کہاں عزت تمہاری

کہا پھر آپ نے دی سلطنت تو نے سلیمانؑ کو | کہا حق نے کہ دی جنت تیری اُمت غریباں [illegible]

تم ہی کہہ دو کہ [illegible] یا [illegible] رہی ہے

کیا پھر آپ نے یونس کو ظلمات ثلاث سے ۔ غواصی [illegible] نجھی [illegible] کی جستجوئی سے تو نے

بھلا بدلے میں اُنکے مجھے کیا [illegible] تمہاری آہ ہے

[illegible] اُمّت کو بحشر میں [illegible] کیا ہے ۔ اونکا اصرار اور قبر وحشت کی اندھیری ہے

نہیں ہو سکتا [illegible] تمہاری [illegible]

بس اب اُمّت کا تیر [illegible] اشارہ [illegible] نہیں [illegible] دل سے اپنے

انکھوں [illegible]

پھر اُسی وقت [illegible] تا آسکے [illegible] ایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] ہم واندوہ والدین دیکھ [illegible] رہے [illegible] ہوگئے اور بے اختیار آنکھوں [illegible] ہوگئے بارگاہ [illegible] آئی کہ اے حبیب میرے دو باتوں سے [illegible] اختیار ہے یا مغفرت ان باپ کی مغفرت کیجیے یا بخشائش اُمّت [illegible] منظور ہو [illegible] اس وقت حضرت رحمۃ للعالمین [illegible] امین نے شفاعت [illegible] حضرت [illegible] پوچھو [illegible] تھا آپ کا کہ فوراً خطاب [illegible] اے حبیب [illegible] اُمّت [illegible] پوری ہے اس میں کوئی شک نہیں [illegible] یہ واقعہ پیش کیا تھا تم نے مغفرت اُمّت اپنے ماں باپ پر مقدم [illegible] تم نے اُمّت کی بخشائش

شب [illegible] و تاج اولیا شب تخت معراج انبیا شب سجدہ گاہ عابدین
ہے شب زاہدون کا خلوت خانہ ہے شب کو عقد نکاح عروس ہوتا ہے
شب پردہ ظلمت چہرہ خلقت ہے شب کو نظر نامحرم کی غیر پر نہین
پڑتی شب کو حرکت کرنے والے ساکت ہوتے ہین شب کو چرند و پرند
اپنے اپنے آشیانون مین آرام کرتے ہین غرض کہ جس طرح عروس
صاحب جمال کو زیور سے آراستہ کر کے خلوت خانے مین لاتے ہین
اُسی طرح اُس محبوب ناظرین کو معراج ہوئی

غزل

سوئے مدینہ چل بہن باندھ کمر جو ہو سو ہو
عزم کیا ہے جب کہ قصد سفر جو ہو سو ہو

ہجر نبی نے بیکمان کر دیا مجھ کو ناتوان
میرے حکیم مہربان فکر نہ کر جو ہو سو ہو

تھم نہین سکا اگر ذرا ناصحا دل ہی ہاں کیا
عشق نبی مین دیدیا ہمنے تو سر جو ہو سو ہو

رکھ کے چلے ہین اب تو ہم عشق رسول مین قدم
کچھ نہین ڈر سکا ہمکو غم سود و ضرر جو ہو سو ہو

ہجر نے اُس حبیب کے مجھکو ستایا ہے غضب
روتی ہون اب تو روز و شب دیدۂ تر جو ہو سو ہو

ہے جو سبب نجات کا بالیقین نام مصطفٰے
ورد سعید نے کیا شام و سحر جو ہو سو ہو

تمت

[illegible] چھپوائی